روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
منگل 30 دسمبر 2014ء 7 ربیع الاول 1436 ہجری 30 فتح 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 295

تو بارگاہ حسن ہے

گزری ہے عمر ساری گناہوں میں اے خدا
کیا پیشکش حضور میں یہ شرمسار دے
وحشت سے پھٹ رہا ہے مرا سر مرے خدا
اس بیقرار دل کو ذرا تو قرار دے
تو بارگاہ حسن ہے میں ہوں گدائے حسن
مانگوں گا بار بار میں تو بار بار دے

(کلام محمود)

جلسے کے ماحول سے ایک روحانی انقلاب اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش اور دعا ہمیں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے گی

یہ معمولی جلسے نہیں، یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ دین پر بنیاد ہے

جلسہ کے ان دنوں میں ہمیں اپنے جائزے لیتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے معیاروں کو بلند کرنے کی کوشش کرنی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 دسمبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 دسمبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ حسب معمول ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے خطبہ کے شروع میں ان دنوں میں قادیان اور بعض دیگر ممالک میں جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے انعقاد کا ذکر فرمایا۔ جلسہ سالانہ کی تاریخ بیان کی اور پاکستان میں جلسہ سالانہ کے انعقاد پر پابندی عائد کئے جانے کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا کہ ہر سال دسمبر کا مہینہ پاکستان میں بسنے والے احمدیوں کے لئے جلسے کے حوالے سے جذبات میں ایک غیر معمولی جوش پیدا کرنے والا بن کر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ان کے یہ جذبات خدا تعالیٰ کے حضور اس طرح بہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتے ہوئے ہر مخالفت، ہر تنگی، ہر مشکل کو خس وخاشاک کی طرح بہا کر لے جائیں اور پاکستان کے احمدی بھی ان برکتوں سے فیضیاب ہوسکیں جن سے آج دنیائے احمدیت فیض پا رہی ہے۔ مخالفین نے تو پابندی لگا کر احمدیت کی ترقی کو روکنا چاہا مگر خدا کے فضل سے دنیا کے تمام ممالک میں جہاں جماعت احمدیہ قائم ہے، جلسہ سالانہ منعقد کئے جا رہے ہیں اور اب حضرت مسیح موعود کے قائم کردہ اس جلسے کے نظام نے بین الاقوامی حیثیت اختیار کر لی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی تقدیروں میں سے ایک تقدیر ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ سے دنیا کو دین حق کی خوبصورت تعلیم کا پتہ چلنا تھا۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ اس جلسے کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ دین پر بنیاد ہے۔ پھر فرمایا کہ اس سلسلے کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب ان میں آملیں گی۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ یاد رکھو میرا یہ سلسلہ اگر میری دکانداری ہے تو اس کا نام ونشان مٹ جائے گا لیکن اگر خدا تعالیٰ کی طرف سے اور یقیناً اسی کی طرف سے ہے تو ساری دنیا اس کی مخالفت کرے، یہ بڑھے گا اور پھیلے گا اور فرشتے اس کی حفاظت کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہماری بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں۔ یاد رکھیں کہ یہ سلسلہ کوئی معمولی سلسلہ نہیں اور نہ یہ جلسے کوئی معمولی جلسے ہیں اور نہ ایک احمدی کہلانا معمولی حیثیت رکھتا ہے بلکہ ہر احمدی کی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت میں حصہ دار بننے کے لئے وہ روحانی انقلاب اپنے اندر پیدا کرے جو حضرت مسیح موعود اپنے ماننے والوں میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بننے کیلئے صرف جلسہ میں شامل ہونا ہی کافی نہیں بلکہ جو کچھ اس جلسہ سے حاصل کر رہے ہیں انہیں اپنی زندگیوں کا مستقل حصہ بنانا بھی ضروری ہے۔ پس جلسے کے ماحول سے ایک روحانی انقلاب اپنے اندر پیدا کرنے کی یہ کوشش اور اس کے حصول کے لئے دعا ہمیں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے حوالہ سے ہی جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے وہاں بندوں کے حق ادا کرنے کی طرف بھی بہت توجہ دلائی ہے۔ اپنے ماننے والوں سے یہ توقع رکھی کہ وہ نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں، بھائی چارے میں ایک نمونہ بن جائیں۔ انکسار دکھانے والے ہوں، ایک دوسرے کے لئے قربانی کا جذبہ رکھنے والے ہوں اور سچائی اور راست بازی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں۔ بدخوئی کرنے اور کج خلقی دکھانے سے وہ دور رہنے والے ہوں۔ زندگی سے اس قدر پیار نہ کرو کہ ایمان ہی جاتا رہے۔ ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہئے کہ نری لفاظی پر نہ رہے بلکہ بیعت کے سچے منشاء کو پورا کرنے والی ہو۔ اندرونی تبدیلی کرنی چاہئے، صرف مسائل سے تم خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے۔ اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے کوشش کرو، نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات، خیرات اور دوسرے ہر طرح کے حیلے سے والذین جاھدوا فینا میں شامل ہو جاؤ۔ حضور انور نے فرمایا کہ جلسے کے اس ماحول میں ہمیں اپنے جائزے لیتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے معیاروں کو بلند کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے ہندوستان میں رہنے والوں اور پاکستانیوں کو بھی جلسہ سالانہ قادیان پر اپنے ساتھ بستر لانے کی بھی تاکید فرمائی۔ اسی طرح یورپ اور دوسرے ملکوں سے جلسہ میں شامل ہونے والوں کو بھی اپنے ساتھ گرم کپڑے لے جانے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا کہ باہر کی جماعتیں نمائندوں کی فہرستیں بھی نہیں بھجواتیں، اس میں کافی سستی ہے۔ آئندہ وہاں جلسے پر بھیجنا ہو تو جو کچھ مرکز کوائف کا مطالبہ کرتا ہے، امراء کا کام ہے کہ وہ مرکز کو مہیا کروائیں۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ قادیان پر وہاں بعض لوگوں کا اپنی مرضی کی رہائش کا مطالبہ کرنے سے بھی منع فرمایا اور فرمایا کہ جلسہ کی انتظامیہ اپنے حالات کے مطابق جو بھی جگہ آپ کو دے اس پر صبر اور شکر کریں۔

حضور انور نے آخر پر مکرم احمد شمشیر سوکیا صاحب مربی سلسلہ ماریشس کی وفات پر مرحوم کا ذکر خیر کیا اور ان کی خدمات دینیہ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

(پریس ریلیز)

مکرم لقمان شہزاد صاحب گوجرانوالہ راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے

پرتشدد اور اشتعال انگیز تقاریر معصوم احمدیوں کی زندگی کا گلا گھونٹ رہی ہیں۔

(مکرم سلیم الدین صاحب ترجمان جماعت احمدیہ)

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم لقمان شہزاد صاحب آف بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ کو مورخہ 27 دسمبر 2014ء کو بعد نماز فجر فائرنگ کر کے راہ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ وقوعہ کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔ ان کی عمر 26 سال تھی۔ وہ غیر شادی شدہ تھے۔ زمیندارہ کرتے تھے۔ نہایت شریف النفس انسان تھے۔ ان کی کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی۔

ترجمان جماعت احمدیہ مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے اس واقعہ پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس وقوعہ سے چند دن پہلے مخالفین نے مقامی طور پر جلسہ کر کے جماعت کے خلاف حسب روایت سخت بد زبانی کی تھی اور حاضرین جلسہ کو افراد جماعت کے خلاف سخت اقدامات کی تحریک کی تھی۔ یاد رہے کہ اس سال رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں گھروں کو آگ لگا کر 2 کمسن بچیوں اور ایک بزرگ احمدی خاتون کو ایک پُرتشدد ہجوم نے موت کے گھاٹ اتار دیا تھا اور ابھی تک کسی ایک فرد کو اس جرم میں گرفتار نہیں کیا گیا۔

ترجمان نے مزید کہا کہ پاکستان میں کھلے عام پُرامن اور محبّ وطن احمدیوں کے خلاف نفرت وتشدد کی تلقین کی جاتی ہے۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ مکرم لقمان شہزاد صاحب کے قتل سے چند دن قبل 22 دسمبر 2014ء کو نجی ٹی وی چینل ''جیو'' کے پروگرام ''صبح پاکستان'' میں پاکستان میں دہشت گردی کا سبب احمدیوں کو قرار دیا گیا۔

باقی صفحہ 12 پر

خطبہ جمعہ

تحریک جدید میں مالی قربانی پیش کرنے والوں کے ایمان افروز واقعات کا روح پرور بیان

آج دنیا مال کی محبت میں پتا نہیں کیا کچھ کر رہی ہے لیکن حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور تربیت کا اثر ہے کہ احمدیوں کی بہت بڑی اکثریت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور دین کی اشاعت کے لئے اپنے پسندیدہ مال میں سے خرچ کرتے ہیں بلکہ بعض ایسے ہیں کہ اگر کبھی مال خرچ کرنے کی یہ توفیق کسی وجہ سے کم ہو جائے تو بے چین ہو جاتے ہیں، روتے ہیں۔ پس یہ دلوں کی حالت اور مالی قربانی کی روح بلکہ بعض دفعہ جان کی قربانی کی روح بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اشاعت کے لئے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اور اب دین کی ترقی حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمائی ہے

تحریک جدید کے 81 ویں سال کے آغاز کا اعلان۔ گزشتہ سال عالمی جماعت نے 84 لاکھ 70 ہزار 800 پاؤنڈز کی مالی قربانی دی

پاکستان باوجود اپنے حالات کے اس دفعہ بھی پہلے نمبر پر رہا۔ پاکستان سے باہر کی جماعتوں میں جرمنی اوّل، برطانیہ دوم اور امریکہ تیسرے نمبر پر رہا۔ مختلف پہلوؤں سے نمایاں قربانی کرنے والے ممالک اور جماعتوں کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ ان سب کی مالی قربانیاں قبول فرمائے۔ ان کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے اور جماعتی نظام کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ ان اموال کو صحیح رنگ میں خرچ کرنے والے ہوں

مقامی معلم اور مربی مکرم الحاج یوسف ایڈوسئی صاحب آف گھانا کی وفات۔ مرحوم کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 7 نومبر 2014ء بمطابق 7 نبوت 1393 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ ال عمران کی آیت 93 کی تلاوت کی اور فرمایا۔ تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم ان چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے (خواب میں یہ دیکھے) کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا: لَنْ تَنَالُوا الْبِر (-) کہ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک کہ تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے۔ کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق الٰہی کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت میں لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ (-)۔ میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کی زندگی میں للّٰہی وقف کا معیار اور محک وہ تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ضرورت بیان کی اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔"

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 96-95۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت مسیح موعود کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی جنہوں نے ہماری اعتقادی اور علمی اصلاح جہاں اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کی بتائی ہوئی تعلیم کے مطابق کی وہاں روحانی ترقی اور تزکیہ کے بھی قرآنی تعلیم کے مطابق اسلوب سکھائے۔ حقوق اللہ کی طرف بھی توجہ دلائی اور حقوق العباد کی طرف بھی توجہ دلائی۔ جان، مال، وقت اور اولاد کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے قربان کرنے کی روح بھی پیدا فرمائی۔ اپنی جماعت کے ہر فرد سے یہ توقع رکھی کہ وہ اپنی حالتوں کو مکمل طور پر خدا تعالیٰ کی تعلیمات کے مطابق بنائیں تبھی وہ حقیقی احمدی کہلا سکتے ہیں۔

پس ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی زندگیوں کو آپ کی توقع اور خواہش کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ یہ اقتباس جو میں نے پڑھا ہے یہ اس آیت کی وضاحت میں ہے جس کی میں نے پہلے تلاوت کی تھی۔ جیسا کہ میں نے بتایا اس میں اللہ تعالیٰ ہمیں ہماری روحانی ترقی کے لئے جو ذمہ داریاں ہیں، ایک مومن کی جو ذمہ داریاں ہیں ان کی طرف توجہ دلا رہا ہے یعنی ان میں سے ایک ذمہ داری یعنی مالی قربانی کی طرف۔ گو اس میں یہ وسیع مضمون ہے لیکن اس وقت مالی قربانی کے حوالے سے جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مال کی قربانی بھی اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس لحاظ سے اس آیت میں جو مالی قربانی کا پہلو ہے اس کے حوالے سے میں بیان کروں گا۔ حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے بھی اور اشاعت دین کے کام کے لئے بھی مالی قربانی کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود کے اقتباس کا یہ نچوڑ ہے اور مسیح موعود کے زمانے میں یہ کام اپنی انتہا کو پہنچنے تھے اور آج ہم احمدی ان خوش قسمتوں میں شامل ہیں جو اس کام کی تکمیل میں حصہ لے رہے ہیں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ آج دنیا مال کی محبت میں پتا نہیں کیا کچھ کر رہی ہے لیکن حضرت مسیح موعود کی تعلیم اور تربیت کا اثر ہے کہ احمدیوں کی بہت بڑی اکثریت اللہ تعالیٰ

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

کی رضا حاصل کرنے کے لئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے اپنے پسندیدہ مال میں سے خرچ کرتے ہیں بلکہ بعض ایسے ہیں کہ اگر کبھی مال خرچ کرنے کی یہ توفیق کسی وجہ سے کم ہو جائے تو بے چین ہو جاتے ہیں، روتے ہیں۔

پس یہ دلوں کی حالت اور مالی قربانی کی روح بلکہ بعض دفعہ جان کی قربانی کی روح بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین کی اشاعت کے لئے حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے اور اب (دین) کی ترقی حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمائی ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ہی مومنین کے دلوں میں مالی جہاد کے لئے مالی قربانی کی روح بھی پیدا فرماتا ہے اور اسی طرح باقی دوسری قسم کی قربانیاں بھی ہیں۔

اس وقت مَیں چند واقعات بیان کروں گا کہ اس زمانے میں بھی کس طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں قربانی کی روح پیدا کرنے کی تحریک پیدا کرتا ہے اور یہ نہیں کہ یہ کسی خاص طبقے یا خاص ملک میں یا خاص لوگوں میں ہے بلکہ دنیا کے ہر خطے میں ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود کی طرف منسوب ہوتا ہے اس کے دل میں اللہ تعالیٰ اس کی تحریک پیدا کرتا ہے چاہے وہ افریقہ کے دور دراز ممالک ہوں یا یورپ میں رہنے والے لوگ ہوں یا جزائر میں رہنے والے ہوں۔

امیر صاحب برکینا فاسو نے یہ لکھا کہ فادا شہر کے صدر صاحب جماعت کہتے ہیں کہ اس سال جب عیدالاضحیٰ آئی تو میرے پاس اتنی رقم بھی نہیں تھی کہ گھر کھانا بھی پک سکتا۔ اس لئے قربانی کا سوچ بھی نہیں سکتا تھا یعنی عید پر بکرے کی جو قربانی کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ ان دنوں تحریک جدید کے بارے میں مربی صاحب بھی درس دیتے تھے۔ مالی قربانی کے بارے میں بھی اور تحریک جدید کے بارے میں انہوں نے توجہ دلائی۔ چنانچہ کہتے ہیں میں نے برکت کے لئے دو ہزار فرانک اس میں دے دیا اور خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ میری ضروریات پوری کر دے گا۔ بہرحال ایسا معجزہ ہوا کہ اگلے دن ہی ان کے چھوٹے بھائی نے ان کو آئیوری کوسٹ سے غیر معمولی طور پر بڑی رقم بھجوائی جس کی انہیں کوئی امید نہیں تھی جس سے عید کی قربانی کا بھی انتظام ہو گیا اور اُن کے گھر کے اخراجات کے لئے جو ضرورت تھی وہ بھی پوری ہو گئی۔ وہ کہتے ہیں چند گھنٹے میں یہ دیکھ کر میرے ایمان میں مزید اضافہ ہوا۔

پھر برکینا فاسو کے مربی صاحب لکھتے ہیں کہ دِڈ گُو کی جگہ کے ایک خادم تراولے آدم صاحب نے کپاس کا بیج خریدا (وہاں کپاس کی فصل کاشت کی جاتی ہے) کہ اس کو بیچ کر گزارہ کروں گا۔ لیکن ایسا ہوا کہ کوئی گاہک نہیں ملا۔ ان کو بڑی تشویش ہوئی کہ اگر بیج فروخت نہ ہوا تو گھر کا نظام کیسے چلے گا۔ بہرحال ایک دن پریشانی میں یہ مربی صاحب کے پاس آئے تو انہوں نے ان کو یہی کہا کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو اللہ تعالیٰ پریشانیاں دور کرتا ہے۔ تم بھی یہ نسخہ آزما کے دیکھ لو۔ کہتے ہیں اس تحریک پر میں نے تحریک جدید کا چندہ دے دیا اور یہ عہد کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور جلد ہی انتظام ہو گیا تو دس ہزار مزید دوں گا۔ وہ خادم کہتے ہیں کہ رسید کٹانے کے بعد ہی فوری طور پر اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام کیا کہ اتنے گاہک آئے کہ چند دنوں میں بیج بِک گیا اور اُن کی توقع سے جو زیادہ آمد ہوئی اُس کی وجہ سے انہوں نے دس ہزار مزید چندہ میں دیا۔

اسی طرح برکینا فاسو کی ایک اور جگہ ہے۔ دوسری ریجن ہے وہاں کے ایک دوست لاجی (Laji) صاحب نے گزشتہ سال ہی بیعت کی تھی۔ جب ان کو یہ پتا لگا کہ میں نے عموماً یہ تحریک کی ہے کہ نومبائعین کو کم از کم کسی نہ کسی تحریک میں شامل کریں تا کہ مالی قربانی کی روح ان میں پیدا ہو اور یہ نہ دیکھیں کہ چندہ کتنا بڑھتا ہے۔ رقم کتنی آتی ہے۔ صرف یہ ہے کہ عادت ڈالنے کے لئے ہر احمدی کو مالی قربانی میں حصہ لینا چاہئے اور نومبائعین کو خاص طور پر اس طرف توجہ دلائیں۔ بہرحال جب ان کو توجہ دلائی گئی کہ چاہے ایک پنس دیں یا ایک فرانک دیں تو ان نومبائع نے بھی اس طرف توجہ کی۔ وہاں رواج یہ ہے کہ گاؤں کے دیہاتی لوگ ہیں، زمیندارہ کرتے ہیں۔ کاشت کرتے ہیں تو بجائے رقم کے وہ اپنی جنس دیتے ہیں اور جنس دینے کے لئے وہ جماعت کو یہ کہتے ہیں کہ ہمیں بوریاں یا کوئی چیز دے دو تا کہ ہم اس میں جنس بھر کے پہنچا دیں۔ تو ان کو بھی مربی صاحب نے یا جو بھی جماعت کا نظام تھا انہوں نے دو خالی بوریاں دیں۔ ان کو خیال آیا کہ میں احمدی تو اب ہوا ہوں ساری زندگی مَیں (-) رہا ہوں۔ چندہ کی تحریک تو کبھی میرے سامنے نہ ہوئی اور نہ میں نے کبھی چندہ دیا۔ اب یہ کہتے ہیں کہ خلیفۂ وقت نے کہا ہے کہ ضرور چندے میں شامل ہونا چاہئے۔ تو مَیں دیکھتا ہوں کہ اس میں کیا فائدہ ہوتا ہے۔ بہرحال انہوں نے وہ اناج دیا جو بائیس ہزار فرانک کا تھا اور اس کے بعد جب فصل آئی تو انہوں نے آ کے بتایا کہ اس سال میری فصل گزشتہ سال سے دوگنی ہو گئی۔ چنانچہ اگلے سال وہ دوگنی جنس دینے کے لئے بوریاں لے کر گئے۔

لائبیریا کے امیر صاحب بیان کرتے ہیں کہ وہاں کے مربی کیپ ٹاؤن کاؤنٹی کے دورے پر گئے۔ جاتے ہوئے ایک جماعت نگبینا (Nagbina) ہے۔ ان کو پیغام دیتے گئے کہ نماز مغرب کے وقت ہم آئیں گے۔ لیکن اگلی جو جماعت تھی ولور (Vilor) یہاں کافی بڑی جماعت ہے اور بڑی فعال جماعت ہے۔ چندہ دینے والے بھی ہیں۔ وہاں غیر معمولی تاخیر ہو گئی۔ انہوں نے بھی سوچا کہ یہ نگبینا (Nagbina) کی جماعت جو ہے یہ عموماً کمزور جماعت ہے۔ قربانی کے لحاظ سے بھی کمزور ہے تو ان کو کہہ کر تو گئے تھے کہ مغرب کے وقت پہنچیں گے لیکن جس جماعت میں گئے ہوئے تھے وہ بڑی بھی تھی اور وہاں مصروفیت بھی زیادہ ہو گئی، اس لئے دیر ہو گئی تو عشاء کی نماز ہو گئی۔ جب عشاء کے وقت پہنچے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس جماعت میں بھی پہلی بار یہ دیکھنے میں آیا کہ 170 احباب انتظار میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم تو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے کہا تھا کہ خلیفہ وقت نے کہا ہے کہ تمام کو شامل ہونا چاہئے تو ہم احباب یہاں تحریک جدید کا چندہ دینے کے لئے بیٹھے ہیں۔ تو جماعت کے افراد کی یہ روح ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ چندہ دینے والے نہیں یا کمزور ہیں لیکن جب صحیح رنگ میں ایک تحریک کی جائے۔ ان کو بتایا جائے۔ اہمیت بتائی جائے کہ مالی قربانی کی کیا اہمیت ہے؟ کیا کیا کام ہیں؟ جب لوگوں پر یہ واضح ہو جائے تو پھر ہر وقت وہ قربانی کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ پس اگر کمزوری ہے تو نظام میں کمزوری ہوتی ہے۔ لوگوں کے ایمان میں اللہ کے فضل سے کوئی کمزوری نہیں ہے۔

پھر لائبیریا کے ہی امیر صاحب لکھتے ہیں کہ بلاور (Blavor) کے گاؤں میں اس سال نئی جماعت بنی ہے۔ اس گاؤں کی کوئی سڑک نہیں ہے بلکہ کچا راستہ بھی نہیں جاتا ایک پگڈنڈی جاتی ہے اور اس پر بھی جگہ جگہ نالوں کے اوپر درخت کے تنوں سے پُل بنے ہوئے ہیں اور ان درختوں کے اوپر سے گزرنا پڑتا ہے۔ کہتے ہیں ہمارے لوکل معلم وہاں دورے پر گئے۔ نئی جماعت تھی۔ اس کو بتایا کہ مالی قربانی کیا ہوتی ہے اور تحریک جدید کا تعارف کروایا کہ اگلے ہفتے پھر آئیں گے۔ تو وہاں کے لوگوں نے کہا کہ ٹھیک ہے ہم بڑی دور دراز کی جماعت ہیں۔ جنگل میں رہتے ہیں۔ غریب لوگ ہیں لیکن راستہ ایسا ہے کہ تمہیں دوبارہ آنے کی تکلیف کی ضرورت نہیں۔ ہمیں سمجھ آ گئی ہے کہ چندے کی اور مالی قربانی کی کیا اہمیت ہے تو جو بھی ہمارے پاس ہے، ہم سے ابھی لے کر جاؤ۔ بجائے اس کے کہ دوبارہ آؤ اور پھر دوبارہ اس رستے کی تنگیاں اور تکلیفیں تمہیں برداشت کرنی پڑیں۔ تو یہ دیکھیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ان دور دراز لوگوں کے دلوں میں بھی ڈال رہا ہے جن میں ابھی احمدیت آئی ہے اور حقیقت میں ان کو پوری طرح اس تعلیم کا اور اہمیت کا اندازہ ہی نہیں ہوا لیکن باوجود اس کے قربانیوں میں وہ پہلے دن سے ترقی کر رہے ہیں۔

پھر بینن کے امیر صاحب لکھتے ہیں کہ پورتو نووو کے ایک مشہور احمدی مشہودی صاحب ہیں۔ انہوں نے ایک ہزار پاؤنڈ سے زیادہ کی قربانی کی۔ اب افریقہ کے ملکوں میں اتنی بڑی قربانی بہت بڑی چیز ہے۔ جب ان کو (مربی) نے کہا کہ اتنی قربانی آپ کر رہے ہیں۔ وقف جدید کا بھی چندہ ہے اور دوسرے چندے بھی ہیں تو انہوں نے کہا کہ بیشک ہوں گے لیکن اس میں سے مَیں کم نہیں کروں گا۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے اور سامان پیدا فرما دے گا۔ تو یہ وہ روح ہے جو اِن لوگوں میں پیدا ہو رہی ہے۔

بہرحال یہ مربی نے بھی صحیح کیا کہ ان کو بتا دیا کیونکہ مقصد رقم اکٹھی کرنا نہیں ہے۔ مقصد وہ روح پیدا کرنا ہے جو ایک قربانی کی روح ہے۔ مالی قربانی کی روح ہے تا کہ اس کے ذریعہ سے تزکیہ نفس بھی ہو۔

گزشتہ دنوں ربوہ میں ختم نبوت کانفرنس ہو رہی تھی۔ ہر سال ہوتی ہے، یہاں بھی ہوتی ہے۔ تو وہاں پہلے تو ایک مولوی صاحب نے بڑی دھوآں دار تقریر کی کہ جماعت احمدیہ کو بڑی بڑی طاقتیں اور حکومتیں فنڈ کرتی ہیں جس کی وجہ سے یہ ترقی کر رہی ہے۔ لیکن تھوڑی ہی دیر کے بعد خود ہی اللہ تعالیٰ نے ان کی زبان سے نکلوا دیا اور وہ جوش میں یہ بھی کہہ گئے کہ دیکھو جماعت احمدیہ اس لئے ترقی کر رہی ہے کہ ان کے غریب بھی مالی قربانی کرتے ہیں اور یہ ان کا چندہ ہے جس کی وجہ سے دنیا میں وہ (دعوت الی اللہ) کر رہے ہیں اور ہم سے وہ بہت آگے نکل گئے ہیں۔ بہرحال کسی حکومت کی نہ ہمیں مدد کی ضرورت ہے اور نہ لی جاتی ہے۔ یہ جماعت کے افراد کا اخلاص اور قربانی کی روح ہے جس کی

وجہ سے اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے۔

پھر بینن سے ہمارے ساوے ریجن کے (مربی) لکھتے ہیں کہ ایک نومبائع جماعت پیل (Peulh) میں تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا تو تحریک جدید کا تاریخی پس منظر بیان کیا گیا اور مالی قربانی کے بارے میں توجہ دلائی۔ اجلاس کے آخر پر دوستوں نے اپنا اپنا چندہ پیش کیا۔ ایک دوست نے پوچھا کہ میرے پاس رقم تو نہیں لیکن چندہ دینے کی خواہش ہے۔ اس پر وہاں کے مقامی (مربی) نے اس کی رہنمائی کی کہ **حسب استطاعت جو کچھ ہے وہ پیش کریں۔ اس پر وہ دوست گئے۔ بڑے غریب تھے۔ گھر سے مرغی کے دو انڈے لے کر آئے کہ اس وقت میرے پاس یہ ہیں۔** تو ان کو اور جماعت کو بھی بتایا گیا کہ یہ ان کی حیثیت کے مطابق بہت بڑی قربانی ہے اور خدا تعالیٰ کی نظر میں کوئی قربانی چھوٹی نہیں۔ بس نیت نیک ہونی چاہئے۔ یہ باتیں جو افریقہ کے دور دراز ممالک میں ہو رہی ہیں اس طرف بھی توجہ پھیرتی ہیں جب حضرت مصلح موعود کے زمانے میں تحریک پر غریب عورتیں اسی طرح مرغیاں اور انڈے لے کے آ جایا کرتی تھیں اور یہ اس لئے ہے کہ دین (حق) کی اشاعت کی تڑپ ان لوگوں میں ہے۔

پھر مالی کی ایک رپورٹ ہے۔ ایک پرانے احمدی ابوبکر جارہ صاحب نے کسی وجہ سے چندہ دینا چھوڑ دیا اور آہستہ آہستہ جماعتی پروگراموں میں بھی آنا چھوڑ دیا۔ اس پر انہیں کافی سمجھایا مگر کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ ایک عرصے کے بعد وہ ایک دن مشن آئے اور اپنا چندہ ادا کیا اور بتایا کہ آج رات انہوں نے خواب میں دیکھا ہے کہ وہ بہت گہرے پانی میں ڈوب رہے ہیں اور کوئی ان کی مدد کے لئے نہیں آ رہا۔ اتنے میں وہ ایک کشتی دیکھتے ہیں جس میں حضرت مسیح موعود سوار ہیں۔ حضور نے ان کا ہاتھ پکڑا اور کشتی میں اپنے ساتھ بٹھا لیا اور فرمایا کہ آئندہ کبھی بھی چندہ دینے میں سستی نہ کرنا۔ اس خواب کے بعد انہوں نے جماعت سے پختہ وعدہ کیا کہ آئندہ کبھی بھی وہ چندہ دینے میں سستی نہیں کریں گے اور نہ ہی وہ جماعتی کاموں میں غفلت برتیں گے۔

پس جہاں یہ چندے کی اہمیت کا ثبوت ہے، وہاں حضرت مسیح موعود کی صداقت کا بھی ثبوت ہے کہ دور دراز کے ایک ملک میں اور اس ملک کے بھی ایک دور دراز علاقے میں ایک شخص احمدیت قبول کرتا ہے۔ پھر پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اس کی رہنمائی پھر خواب کے ذریعہ سے ہوتی ہے۔

بینن کے ریجن کوتونو کے ایک زون کے ایک داعی الی اللہ شافیو صاحب بتاتے ہیں کہ جب وہ فطرانہ وصول کرنے کے لئے گئے تو اپنے علاقے کے ایک گھر میں پہنچے اور گھر کے سربراہ سے جب فطرانہ پوچھا گیا تو کہنے لگے کہ میرے سارے گھر میں صرف یہ پندرہ سو فرانک سیفا ہی ہیں اور ایک دو روز میں میری بیوی کی ڈلیوری ہونے والی ہے، بچہ پیدا ہونے والا ہے۔ اس کے لئے مجھے ساڑھے چار ہزار فرانک سیفا چاہئے اور آج ہی میرا مالک مکان بھی کرائے کے ساڑھے تین ہزار فرانک وصول کرنے آیا ہے اور ناراض ہو کر گیا ہے کہ میں اسے کرایہ نہ دے سکا تو میرے پاس تو دینے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ بہرحال شافیو صاحب جو لوکل سیکرٹری ہیں۔ انہوں نے ان کو سمجھایا۔ گو ایسی حالت میں یہ نہیں کہنا چاہئے کہ چندہ دو لیکن بہرحال انہوں نے اپنے حالات کے مطابق انہیں سمجھایا کہ ایسی حالت میں بھی اگر تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں دو تو پھل لگتا ہے۔ **بلکہ ایسے حالات میں تو ہمارے وہاں کے (مربیان) کو چاہئے کہ ان لوگوں کی مدد کریں۔** لیکن بہرحال جو آگے واقعہ آتا ہے اس سے پتا لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہونے والوں کی کس طرح مدد فرماتا ہے اور ان کے الفاظ کی کس طرح لاج رکھتا ہے۔ جب سیکرٹری صاحب نے ان کو کہا کہ اللہ تعالیٰ مدد کرے گا اور خدا کی راہ میں قربانی خوب پھل لاتی ہے تو اس نے ایک ہزار فرانک سیفا جو ہے وہ فطرانہ اور باقی پانچ سو تحریک جدید میں دے دیا۔ ابھی تین دن نہیں گزرے تھے کہ اسی آدمی نے بڑی خوشی سے بتایا کہ اس روز جب آپ ان سے چندہ وصول کر کے آئے تو ایک آدمی آیا اور مجھے دس ہزار فرانک سیفا دے کر کہنے لگا کہ یہ رقم اس فلاں آدمی نے بھجوائی ہے جس نے کبھی مجھ سے بارہ ہزار فرانک ادھار لئے تھے اور کئی مرتبہ مانگنے کے باوجود وہ قرض واپس نہیں کر رہا تھا۔ لیکن بغیر مانگے ہی چندہ دینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس قرض لینے والے کے دل میں ڈالا اور اس نے وہ رقم لوٹا دی۔ کہتے ہیں کہ مالک مکان کا کرایہ بھی ادا ہو گیا اور خیر و خوبی سے میری بیوی کے ڈلیوری بھی ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اولاد سے بھی نوازا۔

دارالسلام تنزانیہ کے ایک احمدی دوست عیسیٰ صاحب بیان کرتے ہیں۔ انہوں نے نوے کی دہائی میں احمدیت قبول کی تھی۔ اس سے پہلے وہ عیسائی مذہب سے تعلق رکھتے تھے لیکن احمدیت قبول کرنے کے بعد ایمان میں کافی ترقی کی۔ اب ماشاء اللہ موصی ہیں اور مالی قربانی کرنے والے ہیں۔ ہمیشہ اپنی اور اپنی فیملی کا چندہ وعدے سے زیادہ ادا کرتے ہیں۔ جماعتی تعلیمات کو بجا لانے میں پرانے احمدیوں سے بہت آگے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دارالسلام تنزانیہ کے ریجنل پریذیڈنٹ ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب سے مَیں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی شروع کی ہے، اللہ تعالیٰ کے بہت سے افضال اپنے اوپر نازل ہوتے دیکھے ہیں۔ اتنی برکات نازل ہوئی ہیں کہ جو بیشمار ہیں۔ مثال کے طور پر کہتے ہیں کہ خاکسار کا پہلے ایک گھر تھا۔ لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین گھروں کا مالک ہوں۔ میری اولاد بھی بہترین جگہ پر تعلیم حاصل کر رہی ہے۔

اسی طرح الاڈا ریجن کے (مربی) صاحب کہتے ہیں ایک مرتبہ سویو (Soyo) جماعت کے دورے پر گئے تو سات سال کی ایک بچی رشیدہ یاراشدہ، اب دیکھیں بچوں کے دل میں بھی کس طرح اللہ تعالیٰ ڈالتا ہے، ٹماٹر اور مرچیں اور مالٹے لے کر آئی اور کہا کہ وہ یہ سب تحریک جدید کے چندہ کے لئے لائی ہے۔ وہاں کے صدر صاحب نے بتایا کہ وہ ہر ماہ چندہ دیتی ہے اور اگر اس کی ماں چندے کے پیسے نہ دے تو وہ روتی ہے۔ جب معلم صاحب چندہ لینے آئے تو وہ سکول گئی ہوئی تھی۔ آج ہمیں دیکھ کر وہ گھر گئی اور پیسے نہ ملے تو اپنے کھیت کی یہ چند چیزیں بطور چندہ کے لے کے آئی ہے۔ پس یہ قربانی کی وہ روح ہے جو اللہ تعالیٰ بچوں میں بھی پیدا کر رہا ہے۔

نائیجیریا کی ایک جماعت اوکینے (Okene) کے صدر صاحب کہتے ہیں۔ خاکسار کچھ عرصہ مالی مشکلات کا شکار رہا اس کی وجہ سے کافی پریشانی ہوئی۔ پھر ایک دن مجھے خیال آیا کہ خاکسار نے تین ماہ سے چندہ ادا نہیں کیا۔ ممکن ہے اسی سبب خاکسار اس مالی پریشانی میں مبتلا ہو۔ اس پر مَیں نے تین ماہ بعد چار ہزار نائرہ چندہ ادا کیا۔ خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ اسی ماہ خاکسار نے ایک قطعہ زمین بیچا جس پر میرے مولیٰ کریم نے آٹھ لاکھ نائرہ کا منافع عطا فرمایا۔ اس وقت میرے ایمان کو جہاں مزید تقویت ملی وہیں یہ بات بھی سمجھ میں آئی کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کا سچا ہے۔ اگر اس کی راہ میں قربانی کرو گے تو وہ ضرور کئی گنا بڑھا کر تمہیں واپس لوٹائے گا۔ اب انہوں نے کوگی (Kogi) سٹیٹ کے کیپیٹل لوکوجا (Lokoja) میں جماعت کو (بیت) اور مشن ہاؤس کے لئے ایک بہت بڑا پلاٹ بھی شہر کے علاقے میں لے کر دیا ہے۔

تنزانیہ سے ایک احمدی مارونڈا صاحب لکھتے ہیں کہ میری تعلیم میٹرک ہے۔ ایک عرصے سے بیروزگار تھا۔ مجھے ایک گیس کمپنی میں سیکیورٹی گارڈ کی ملازمت مل گئی۔ چھپن ہزار شلنگ تنخواہ مقرر ہوئی۔ میں نے اسی وقت خدا سے عہد کیا کہ مَیں اپنی تنخواہ پر چندہ جات شرح کے مطابق ادا کروں گا۔ خواہ مجھے کیسے ہی مسائل درپیش ہوں میں چندے میں سستی نہیں کروں گا۔ چنانچہ اس خادم نے اپنے اس عہد کو نبھایا۔ کہتے ہیں کہ مَیں آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسی مالی قربانی کے باعث اس گیس کمپنی میں سینئر فیلڈ گیس آپریٹر کے عہدے پر فائز ہوں اور مجھے ڈیڑھ ملین شلنگ تنخواہ مل رہی ہے۔ میری علمی قابلیت صرف معمولی دسویں پاس ہی ہے۔ کمپنی کے قوانین کے مطابق میں اس عہدے کا اہل بھی نہیں ہوں۔ لیکن محض خدا تعالیٰ کے فضل سے شرح کے مطابق مالی قربانی کرنے کی یہ برکتیں ہیں کہ میں اس عہدے پر فائز ہوں اور آج بھی شرح کے مطابق چندہ ادا کرتا ہوں۔ پس یہ لوگ اخلاص و وفا میں بڑھ رہے ہیں اور (-) (التغابن:17) اور اپنے مال اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو تو یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہے، اس مضمون کو سمجھنے والے ہیں۔ اس راز کو یہ لوگ سمجھنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ پھر ان کو نوازتا بھی ہے۔

شہاب الدین صاحب انڈیا کے انسپکٹر تحریک جدید لکھتے ہیں کہ ایک صاحب جو جڈ چرلہ کے صف اوّل کے مجاہد ہیں ان کا کاروبار متاثر ہو گیا۔ Real اسٹیٹ کا کاروبار تھا۔ کئی ماہ سے بہت پریشان تھے اور فون کر کے وہ چندوں کی ادائیگی کے لئے دعا کی درخواست بھی کرتے رہے۔ مجھے بھی انہوں نے لکھا۔ ایک دن رات کو یہ انسپکٹر شہاب صاحب کہتے ہیں کہ مجھے ان کا فون آیا۔ اپنے مالی حالات کی وجہ سے بڑے فکرمند تھے۔ انہوں نے ان کو کہا کہ آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں۔ دو رکعت نفل پڑھیں اور سو جائیں۔ کہتے ہیں تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ فون آیا اور کہنے لگے کہ میری خاطر آپ تھوڑی دیر جاگتے رہیں میں آپ سے ملنے آ رہا ہوں۔ جب موصوف آئے تو ایک بڑی رقم ان کے ہاتھ میں تھی۔ کہنے لگے کہ جب میں یہ دعا کر رہا تھا تو ایک ایسا شخص جس کا بڑا کاروبار تھا اس کا فون آیا جس

کے ذمے میری بہت بڑی رقم قابل ادا تھی اور جس کے ملنے کی امید بھی نہیں تھی۔اس نے مجھے فون کیا کہ فوراً آ کر اپنی رقم لے جاؤ۔تو کہتے ہیں کہ کیونکہ میری چندہ کی نیت تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے فوراً یہ انتظام کر دیا۔

اسی طرح بشیر الدین صاحب قادیان کے نائب وکیل المال ہیں یہ کہتے ہیں کہ جماعت کے ایک مخلص دوست نے اڑھائی گنا اضافے کے ساتھ اپنا وعدہ لکھوایا اور اپنے آفس کے لئے روانہ ہوگئے۔جب یہ وہاں گئے۔کچھ ہی دیر کے بعد موصوف نے سیکرٹری صاحب تحریک جدید کو فون کیا اور بتایا کہ وعدہ لکھوا کر (بیت) سے باہر نکلتے ہی مجھے اپنے کاروبار میں مزید منافع ہونے کی اطلاع ملی ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ زائد منافع یقیناً اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور تحریک جدید کی برکت سے ہوا ہے۔لہٰذا آپ میرا وعدہ دوگنا کر دیں۔اڑھائی گنا اضافہ پہلے ہی وہ کر چکے تھے اب اس کو بھی دوگنا کر دیا اور اللہ کے فضل سے مکمل ادائیگی کر دی۔

اسی طرح کیرالہ انڈیا کے مربی صاحب لکھتے ہیں کہ ایک جماعت کے ایثار پیشہ مخلص دوست نے گزشتہ سال اپنا تحریک جدید کا چندہ دوگنا اضافے کے ساتھ ادا کیا تھا اور بفضل اللہ تعالیٰ امسال بھی غیر معمولی اضافے کے ساتھ ادائیگی کی ہے۔موصوف نے بتایا کہ انہوں نے سات سال قبل تیس ہزار روپے کے سرمائے اور صرف تین مزدوروں کے ساتھ کام شروع کیا تھا جبکہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری انڈیا، دبئی اور انڈونیشیا میں Ruber Wood Furniture کی آٹھ فیکٹریاں ہیں جن میں پانچ سو سے زائد کاریگر کام کرتے ہیں۔یہ ترقی جو آپ دیکھ رہے ہیں یہ محض چندوں کی باشرح ادائیگی کی برکت سے ہے۔موصوف کہتے ہیں کہ مَیں جب بھی چندہ ادا کرتا ہوں خدا تعالیٰ مجھے شام تک اس سے کہیں زیادہ عطا کر دیتا ہے اور مالی تنگی کا سوال ہی نہیں کہ کبھی میں نے محسوس کی ہو۔

وہاں ربوہ میں نائب وکیل المال عزیزم طلحہ احمد ہیں۔کہتے ہیں۔کراچی کے دورے پر میں گیا تو کلفٹن کے رہنے والے ایک خادم ہیں ان کو تحریک جدید کی تحریک کی۔تو انہوں نے کہا آپ خود اضافہ کر دیں۔بتائیں کتنا اضافہ کروں؟ مَیں نے کہا میرے سامنے تو آپ کے حالات نہیں ہیں۔صرف حلقے کا ٹارگٹ ہے کہ اتنا ہونا چاہئے۔جو کچھ آپ بہتر سمجھتے ہیں اپنی آمد کے لحاظ سے اضافہ کر دیں۔ اور ان کو واقعہ سنایا کہ وکیل المال صاحب سندھ دورے پر گئے تھے تو انہوں نے ایک شخص سے اسی طرح کہا تو انہوں نے بھی ان کو یہی کہا تھا کہ آپ اپنے حالات کے مطابق کریں۔اگر میں کہہ دوں کہ پانچ لاکھ کر دیں تو آپ پانچ لاکھ دے دیں گے؟ بہرحال اس نوجوان نے کہا کہ کیونکہ اس شخص کی مثال دے کے پانچ لاکھ آپ کے منہ سے نکلا ہے تو مَیں پانچ لاکھ روپیہ تحریک جدید میں دیتا ہوں۔ اور ان کے ہاں بچے کی پیدائش ہونے والی تھی۔پھر بعد میں آئے اور متوقع بچے کی طرف سے بھی ایک لاکھ روپیہ ادا کر گئے۔

اسی طرح ہماری عورتیں بھی کس طرح قربانیاں دیتی ہیں، امیر صاحب لاہور لکھتے ہیں کہ ایک خاتون نے اپنے کانوں کے طلائی بُندے تحریک جدید میں پیش کئے۔معاشی تنگی کی وجہ سے پہلے ہی ان کا سب زیور بک چکا تھا اور ان کی بہن نے ان کو بڑے چاؤ سے یہ بُندے بنوا کر دیئے تھے اور وعدہ لیا تھا کہ کسی گھریلو ضرورت کے لئے تم یہ فروخت نہیں کرو گی۔لیکن موصوفہ نے یہ چندہ تحریک جدید میں دینے کے بعد کہا کہ میں نے اپنی ضرورت کے لئے تو نہیں کئے خدا کی راہ میں دیئے ہیں اور اللہ تعالیٰ سب ضروریات پوری کرنے والا ہے۔اللہ تعالیٰ کرے ان کے مال میں بھی برکت پڑے اور ان کی قربانی قبول ہو۔ویسے انتظامیہ کو بھی ایسے لوگوں کا خیال رکھنا چاہئے ان کے جیسے حالات ہوں ان کو اتنا مجبور بھی نہیں کرنا چاہئے۔بعض دفعہ سیکرٹریان مال بھی یا سیکرٹریان تحریک جدید بھی لوگوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ان کے حالات دیکھ کے ان سے وصول کیا کریں۔

نیشنل سیکرٹری تحریک جدید جماعت جرمنی نے ایک مقروض دوست کا واقعہ لکھا ہے کہ انہوں نے تحریک جدید میں خصوصی وعدہ کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے اتنی آمد بڑھا دی کہ قرض بھی ادا ہو گیا اور انہیں نیا مکان خریدنے کی بھی توفیق عطا فرمائی جو ان کے لئے بظاہر ناممکن تھا اور کہتے ہیں کہ میں پینتیس سال سے جرمنی میں رہ رہا ہوں کبھی اتنی آمد نہیں ہوئی۔اللہ تعالیٰ نے نہ صرف مجھے قرض سے نجات عطا فرمائی بلکہ اڑھائی ماہ میں چالیس ہزار یورو آمد بھی بڑھ گئی۔آمد بھی عطا ہوئی۔منافع بھی عطا ہوا۔

تحریک جدید کے سیکرٹری صاحب ایک خاتون کا لکھتے ہیں کہ میں تحریک جدید میں کچھ نہایت عاجزی سے پیش کرتی ہوں اور یہ ہے کہ میرا نام کسی کو نہ بتایا جائے کہ میں نے کیا دیا۔(یہ نام نہ ظاہر کریں لیکن ان کی قربانی تو بہرحال ہے) کہ مَیں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتی ہوں۔اور بہت سا زیور اور نقدی انہوں نے پیش کی۔اور یہ کہا کہ دعا کریں کہ مجھے اپنے بیٹے کے لئے جو نیک خواہشات ہیں اللہ تعالیٰ وہ پوری کرے۔اللہ تعالیٰ ان کی خواہشات پوری فرمائے۔

سوئٹزرلینڈ سے (مربی) انچارج لکھتے ہیں کہ بیٹم ریڈزیپی (Betim Redzepi) صاحب ہمارے ایک مقدونین نژاد سوئس ہیں۔پچھلے سال انہوں نے اکتوبر میں بیعت کی تھی۔تحریک جدید کے سال ختم ہونے میں صرف پانچ دن باقی تھے۔جماعت میں داخل ہوتے ہی انہوں نے ایک ہزار سوئس فرانک کی غیر معمولی رقم بغیر وعدے کے تحریک جدید میں ادا کر دی اور اگلے سال کا وعدہ بھی ایک ہزار لکھوا دیا۔پھر دوران سال جب انہیں مالی قربانی کی اہمیت کا پتا چلا تو انہوں نے اپنا وعدہ دوگنا کر دیا اور تحریک جدید کے ساتھ ساتھ وقف جدید میں بھی دو ہزار فرانک کا وعدہ لکھوا دیا۔موصوف جس کمپنی میں کام کرتے ہیں اس نے انہیں ایک ایسے کورس کی آفر کر دی جو بہت مہنگا ہوتا ہے۔یہ کمپنی بالعموم صرف ان ملازمین کو ہی کورس کرواتی ہے جن کے پاس تجربہ ہو اور جن کی عمر 35 سال سے زائد ہو۔اور بہت سے لوگ یہ کورس کرنے کی خواہش رکھتے ہیں لیکن انہیں یہ موقع نہیں ملتا۔وہ کہتے ہیں کہ میری عمر تیس سال ہے اور میں نے اس کورس کے بارے میں سوچا بھی نہ تھا لیکن کمپنی نے خود مجھے یہ کورس کروانے کی آفر کر دی۔یقیناً یہ مالی قربانی کی برکت کا پھل ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا فرمایا۔

پس یہ جو یورپ میں بھی نئے آنے والے ہیں ان کو بھی اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی ہستی کا یقین دلاتا ہے۔

اسی طرح ایک مقدونین سوئس احمدی بیکم (Bekim) صاحب ہیں۔کہتے ہیں مَیں جس کمپنی میں کام کرتا ہوں اس کا مالک بہت بخیل اور تنگدل انسان ہے۔کسی کو پیسے دینا اس کے لئے بہت مشکل ہے۔ورکرز (Workers) کو بہت تھوڑی تنخواہ دیتا ہے اور ورکر اکثر تنخواہ بڑھانے کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں اور یا تو وہ مطالبات نظرانداز کر دیتا ہے یا ٹال مٹول سے کام لیتا ہے۔کہتے ہیں ایک دفعہ اس مالک نے مجھے اپنے دفتر بلایا اور کہا کہ مَیں تمہاری تنخواہ بڑھانا چاہتا ہوں۔اس پر میں نے حیران ہو کر پوچھا کہ آپ تو اس معاملے میں بڑا سخت رویہ رکھتے ہیں۔پھر آپ نے از خود میری تنخواہ بڑھانے کا کیوں سوچا ہے۔اس پر مالک کہنے لگا مجھے نہیں علم لیکن یہ بات میرے دل میں بڑے زور سے آئی ہے اور کافی عرصے سے مَیں نے تمہاری تنخواہ نہیں بڑھائی۔اس لئے مجھے تمہاری تنخواہ میں اضافہ کر دینا چاہئے۔یہ کہتے ہیں کہ بغیر کسی ظاہری وجہ کے میری تنخواہ میں اضافہ ہو گیا۔مَیں سمجھتا ہوں کہ یہ صرف اور صرف مالی قربانی کا نتیجہ ہے۔

یہاں نصیر دین صاحب لندن کے ریجنل امیر ہیں۔یہ ایک دوست کا واقعہ لکھتے ہیں کہ ایک احمدی دوست نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ سے بہت دعا کی کہ چندہ تحریک جدید کے سلسلے میں میری مدد فرما۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خیال میرے دل میں ڈالا گیا کہ دفتر جاتے ہوئے ٹرین پر جانے کی بجائے بس پر سفر کیا کروں۔اس طرح مجھے مفت سفر کی سہولت ملے گی اور کافی بچت بھی ہو جائے گی۔**بس میں سفر کرنے میں اگرچہ نصف گھنٹہ زیادہ لگتا ہے لیکن میں نے فوری طور پر اس کے مطابق عمل شروع کر دیا۔ اس طرح روزانہ دو پاؤنڈ کی بچت ہونے لگی اور سال بھر میں وہ ایسا کرتے رہے اور کُل چار سو پاؤنڈ کی بچت ہوئی جو تحریک جدید میں چندہ ادا کر دیا** تو اس طرح بھی لوگ سوچتے ہیں۔

یہیں لندن میں ہی ایک صاحب کے گھر ڈکیتی ہوئی سارا گھر کا مال لوٹ لیا گیا۔لیکن ایک ہزار پاؤنڈ جو انہوں نے چندہ تحریک جدید کے لئے رکھا ہوا تھا وہ محفوظ رہا۔وہ انہوں نے آ کر ادا کر دیا کہ یہ کیونکہ چندے کی رقم تھی جو چوری ہونے سے بچ گئی اس لئے مَیں پیش کر رہا ہوں۔پس چوروں سے احتیاط بھی ضروری ہے کیونکہ آجکل پولیس بھی خاص طور پر ایشینز کو ہوشیار کر رہی ہے کہ گھر میں زیور وغیرہ نہ رکھا کریں۔لیکن بعض لوگ ضرورت سے زیادہ احتیاط کرتے ہیں۔گھروں کو، کھڑکیوں کو، روشن دانوں کو، دروازوں کو تالے لگا کر چابیاں بھی چھپا دیتے ہیں۔اس کی وجہ سے پھر جب خود ان کو باہر نکلنے کی ضرورت پڑتی ہے تو مَیں نے سنا ہے کہ بعض بیوی بچے پھر مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں کہ کس طرح باہر نکلیں۔تو اتنی بھی احتیاط ضروری نہیں۔احتیاط بیشک کریں لیکن ایک مناسب طور پر۔

اسی طرح آسٹریلیا کے مشنری انچارج صاحب لکھتے ہیں کہ گزشتہ دنوں خدام الاحمدیہ کا اجتماع تھا وہاں میں نے خدام اطفال کو تحریک جدید کی طرف توجہ دلائی۔اطفال کو وہاں واؤچرز کی صورت میں

انعامات بھی دیئے گئے۔ تو ارسلان اور عاطف اور کامران یہ تین اطفال قابل ذکر ہیں۔ ان کو 89 ڈالر کے واؤچر انعام ملے۔ کہتے ہیں کہ تحریک کے بعد ان اطفال نے اپنے جیب خرچ میں سے گیارہ ڈالر کی مزید رقم ملا کے سو ڈالر بنا کر فوری طور پر تحریک جدید میں ادا کر دیئے۔

تو یہ چند واقعات میں نے بہت سے واقعات میں سے بیان کئے ہیں اور صرف پرانے احمدی قربانیاں نہیں دے رہے بلکہ نومبائعین بھی، بچے بھی اور عورتیں بھی جیسا کہ مَیں نے کہا افریقہ میں بھی، یورپ میں بھی حیرت انگیز طور پر قربانیاں دے رہے ہیں اور ان کی قربانی کے اس جذبے کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔

ایک مربی صاحب نے مجھے لکھا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جب چندہ عام لیا جاتا ہے تو پھر یہ تحریک جدید، وقف جدید کے چندوں کی کیا ضرورت ہے۔ خود ہی مربی صاحب نے یہ بھی لکھ دیا کہ یہ جو اعتراض کرنے والے تھے عموماً چندہ عام میں بھی کمزور ہیں اور (بیت) میں بھی بہت کم آنے والے ہیں اور چندے بھی نہ دینے والوں میں سے ہیں۔ تو اس کا جواب تو اسی میں آ گیا۔ ایسے لوگ ہیں جو اس قسم کے اعتراض کرتے ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ چندہ عام یقیناً پہلی ترجیح ہے اور ہر کمانے والے کو یہ دینا چاہئے۔ اس کے بعد پھر حسب توفیق تحریک جدید اور وقف جدید یا دوسری تحریکات کے چندے دیں۔ لیکن نومبائعین کو عادت ڈالنے کے لئے اور بچوں کو عادت ڈالنے کے لئے، نہ کمانے والے مردوں اور عورتوں کو یہ جو عام مالی قربانی ہے اس میں حصہ ڈالنے کے لئے یہ تحریکات ہیں کیونکہ چندہ عام ان کے لئے ضروری نہیں ہے۔ لیکن یہ بھی واضح ہو کہ اشاعت (دین) کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وسعت پیدا ہو رہی ہے اور ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اس کے لئے بہرحال ہمیں مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دینی پڑے گی اور دینی چاہئے۔ یہ ایک آدھ معترضین جو ہوتے ہیں بعض دفعہ کسی جماعت میں بھی دوسروں کے دماغوں میں بھی زہر بھرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی معلومات کے لئے صرف مَیں اتنا بتا دیتا ہوں کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے نے دنیا کے تمام ممالک کو کور (cover) کیا ہوا ہے اور دس سیٹلائٹس کے ذریعہ سے ایم ٹی اے کی نشریات نشر ہو رہی ہیں۔ صرف ان سیٹلائٹس کا خرچ علاوہ ایم ٹی اے کے دوسرے اخراجات سٹوڈیو، عملہ، سامان وغیرہ کے اتنے زیادہ ہیں کہ جب غیروں کے سامنے یہ بتایا جائے کہ اس طرح ہمارے سیٹلائٹس چل رہے ہیں اور بغیر کسی اشتہار کے چل رہے ہیں اور مالی قربانیوں سے چل رہے ہیں تو ان کے لئے ایک حیرت ہوتی ہے کہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ گو ایم ٹی اے کے لئے بھی بعض جماعتیں چندہ دیتی ہیں، لوگ بھی دیتے ہیں لیکن اخراجات کے مقابلے میں وہ آمد بالکل معمولی ہے اور دوسری مدّات سے پھر (ضروریات) پوری کی جاتی ہیں۔ اسی طرح ہم ایم ٹی اے کے لئے اب مختلف ممالک میں سٹوڈیوز بھی بنا رہے ہیں۔

پھر اس سال صرف جو (بیوت) اور سکول اور ہاسپٹل تعمیر کئے گئے یا مرکزی طور پر ان کے اخراجات کئے گئے، مقامی طور پر نہیں، جو مقامی اخراجات ہیں وہ اس کے علاوہ ہیں، مرکزی طور پر جو اخراجات کئے گئے ہیں وہی تقریباً اس کُل رقم کے برابر ہیں جو اس سال تحریک جدید کی رقم ہے۔ چندہ عام اور وقف جدید علیحدہ ہے۔ صرف تعمیری اخراجات اور دوسرے بے شمار اخراجات ہیں۔ بہرحال یہ تو میں نے ایک معمولی سا خاکہ کھینچا ہے۔ اگر کسی کے دل میں اعتراض ہے تو بیشک ہوتا رہے۔ ہمیں پتا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے نظام کے تحت اخراجات کئے جاتے ہیں اور کوشش کی جاتی ہے کہ جتنا بچایا جائے رقم بچائی جائے اور صحیح طور پر خرچ ہو۔ جماعتوں کو بھی مزید احتیاط کرنی چاہئے تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ بچت کر کے اللہ تعالیٰ کے کاموں کو مزید وسعت دے دیں۔ کم سے کم رقم میں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ یہ تو اللہ تعالیٰ خود مومنین کے دل میں ڈالتا ہے کہ قربانی کرو۔ یہ چند مثالیں مَیں نے دی تھیں۔ ہماری کوشش تو اس کا عُشر عشیر بھی نہیں ہوتی۔ یہ تحریک اللہ تعالیٰ اس لئے فرماتا ہے کیونکہ اسے پتا ہے کہ دینی ضروریات کیا ہیں اور خود تیار کرتا ہے جیسا کہ میں نے مثال بھی دی تھی کہ افریقہ کے ایک دور دراز ملک میں بیٹھے ہوئے شخص کو حضرت مسیح موعود نے خود توجہ دلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ تو ہمیں ثواب میں حصہ دار بنا رہا ہے اور ایک نیکی جو ہے اسی سے پھر اگلی نیکیوں کے رستے بھی کھلتے چلے جاتے ہیں۔

جیسا ہم جانتے ہیں تحریک جدید کا سال نومبر میں شروع ہوتا ہے اب میں اس وقت گزشتہ سال کی رپورٹ اور نئے سال کا اعلان کروں گا۔ یہ سال تحریک جدید کا اسّی واں (80) سال تھا جو 31/اکتوبر 2014ء کو ختم ہوا اور رپورٹس کے مطابق اس سال میں چوراسی لاکھ ستّر ہزار آٹھ سو پاؤنڈ کی مالی قربانی جماعت نے دی۔ الحمدللہ۔ یہ وصولی گزشتہ سال کے مقابلے پہ چھ لاکھ ایک ہزار کچھ سو زیادہ ہے۔ اور پاکستان باوجود اپنے حالات کے اس دفعہ بھی پہلے نمبر پر ہی ہے۔ پاکستان والے مالی قربانیوں میں بھی بڑھے ہوئے ہیں اور جان کی قربانیوں میں بھی بڑھے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے حالات ایسے کرے کہ اللہ تعالیٰ جلد آسانیاں پیدا فرمائے اور انہیں سکون نصیب فرمائے اور وہاں بھی ایسے حالات پیدا ہوں کہ جماعت کی (دعوت) کے بھی راستے مزید کھلتے چلے جائیں۔

پاکستان کے علاوہ باہر کی جو دس جماعتیں ہیں ان میں جرمنی پہلے نمبر پر ہے۔ برطانیہ دوسرے نمبر پر۔ پچھلے سال یو۔ کے کا تیسرا نمبر تھا۔ اب دوسرے نمبر پر آ گئے ہیں۔ امریکہ تیسرے نمبر پر۔ کینیڈا چوتھے پہ، انڈیا پانچویں پہ، آسٹریلیا چھٹے پہ، انڈونیشیا ساتویں پہ، آسٹریلیا بھی ایک نمبر اوپر آ گیا اور انڈونیشیا پیچھے چلا گیا۔

اس کے علاوہ مڈل ایسٹ کی دو جماعتیں ہیں۔ پھر سوئٹزرلینڈ، گھانا اور نائیجیریا ہیں۔

پہلی دس جماعتوں میں کرنسی کے لحاظ سے وصولی میں جو اضافہ ہے وہ گھانا نمبر ایک پہ ہے۔ انہوں نے مقامی کرنسی کے حساب سے تقریباً پچاس فیصد اضافہ کیا ہے۔ آسٹریلیا نمبر دو پر ہے۔ انہوں نے چوالیس فیصد۔ پھر کچھ مڈل ایسٹ کی جماعتیں ہیں سترہ فیصد۔ سوئٹزرلینڈ تقریباً پندرہ فیصد۔ پاکستان چودہ فیصد۔ یو کے تقریباً پونے چودہ فیصد۔ انڈونیشیا ہے۔ پھر بھارت اور جرمنی برابر ہیں۔ کینیڈا ان دس جماعتوں میں آخری نمبر پہ ہے۔

فی کس ادائیگی کے لحاظ سے امریکہ پہلے نمبر پر اور سوئٹزرلینڈ دوسرے نمبر پر اور آسٹریلیا تیسرے نمبر پہ ہے۔

گزشتہ چند سالوں سے، دو تین سال سے میں توجہ دلا رہا ہوں کہ تحریک جدید میں اور وقف جدید میں تعداد میں اضافہ ہونا چاہئے۔ یہ نہ دیکھیں کہ رقم بڑھتی ہے کہ نہیں۔ رقم تو خود بخود بڑھ جاتی ہے، مخلصین کی تعداد میں اضافہ ہونا چاہئے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال یہ کل تعداد بارہ لاکھ گیارہ ہزار سات سو ہو گئی ہے اور گزشتہ چار سال میں اس تعداد میں جو نئے شامل ہوئے ہیں تقریباً چھ لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔ اور ان میں بھی بعض جماعتیں اچھا کام کر رہی ہیں جن میں کبابیر نمبر ایک پر ہے۔ بینن ہے۔ نائیجر ہے۔ گیمبیا ہے۔ سینیگال ہے۔ کیمرون ہے۔ گنی کناکری ہے۔

افریقہ میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے گھانا نمبر ایک پر ہے۔ اس کے بعد نائیجیریا۔ پھر ماریشس۔ برکینا فاسو۔ تنزانیہ۔ بینن۔ گیمبیا۔ کینیا۔ سیرالیون۔ یوگنڈا ہے۔

دفتر اوّل کے کھاتے: اللہ کے فضل اس میں سے پانچ ہزار نو سو ستائیس افراد ہیں۔ دفتر کے ریکارڈ کے مطابق ایک سو پانچ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں۔ باقی وفات یافتگان کے پانچ ہزار آٹھ سو بائیس کھاتے ان کے ورثاء یا دوسرے جماعتی مخلصین نے جاری کئے ہوئے ہیں۔

قربانی کے لحاظ سے پاکستان میں جو تین بڑی شہری جماعتیں ہیں ان میں اوّل لاہور ہے۔ دوم ربوہ ہے۔ سوم کراچی ہے۔

پاکستان کے جو اضلاع ہیں ان میں دس اضلاع۔ سیالکوٹ نمبر ایک ہے۔ فیصل آباد۔ پھر سرگودھا۔ گوجرانوالہ۔ عمرکوٹ۔ گجرات۔ بدین۔ نارووال۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ قصور اور ننکانہ صاحب۔

جرمنی کی جو پہلی دس جماعتیں ہیں ان میں روئیڈر مارک۔ نوئیس۔ فلوٗرز ہائم۔ مہدی آباد۔ درائے ایش۔ وُرس برگ۔ نیڈا۔ بروخسال۔ مارک برگ۔ نوئے ویڈ۔

لوکل عمارتیں جو ہیں ان میں ہیمبرگ۔ فرینکفرٹ۔ گراس گراؤ۔ ڈارمشٹڈ۔ ویزبادن۔ من ہائیم۔ آفن باخ۔ ڈیٹسن باخ۔ موئرفیلڈن۔ والڈورف۔ ریڈشٹڈ۔

وصولی کے لحاظ سے برطانیہ کی پہلی دس جماعتیں۔ (بیت) فضل۔ ووسٹر پارک۔ نیو مالڈن۔ ویسٹ ہل۔ ماسک ویسٹ۔ برمنگھم سینٹرل۔ چیم۔ رینز پارک۔ جلنگھم۔ بیت الفتوح نمبر دس پہ ہے۔

چھوٹی جماعتوں والے کہتے ہیں ہمارا بھی بتایا کریں تو لمنگٹن سپا نمبر ایک پر ہے۔ پھر بورن متھ ہے۔ وولور ہیمپٹن ہے۔ سپین ویلی ہے اور کوئنٹری ہے۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے برطانیہ کی پانچ ریجنز لنڈن۔ مڈلینڈز۔ نارتھ ایسٹ۔ ساؤتھ اور مڈل سیکس ہیں۔

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 117891 میں Nina Nurhapidah

زوجہ Totong قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Citeguh ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Jewellery Gold (Haq Mehr) o.5 Grams Indonesian Rupi 200000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nina Nurhapidah۔ گواہ شد نمبر1 Totong Ismail S/O Toto۔ گواہ شد نمبر2 H. Hamim S/O Anwar۔

مسل نمبر 117892 میں Aitati Rohaeni

بنت Ikon قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Citeguh ضلع وملک Indonesian بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-09-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Gold (Haq Mehr) 25Grams Indonesian Rupi......۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aitati Rohaeni۔ گواہ شد نمبر1 Arip Munandar S/O Sukarli۔ گواہ شد نمبر2 Soni Suandi S/O Ajuk۔

مسل نمبر 117893 میں Achmad Ramadhan

ولد Rukma قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisarua ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Achmad Ramadhan۔ گواہ شد نمبر1 Ahmad Juaeni۔ گواہ شد نمبر2 Yayan Sobandi S/O Holil۔

مسل نمبر 117894 میں Samirin Imam Parawito

ولد Mochammad Muhsin قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gidangan ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-04-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ 1:Building & Land 28.5Sqm & 49 Disa Kebon Indnesian Rupi......۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Samirin Imam Parawito۔ گواہ شد نمبر1 Mahrup S/O Nur Hasan۔ گواہ شد نمبر2 Nur Hasan S/O Samirin Imam Prawito۔

مسل نمبر 117895 میں Tohri

ولد H. Umar Yusaf قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kendari ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-05-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tohri۔ گواہ شد نمبر1 M. Ali Akpar S/O Badrun۔ گواہ شد نمبر2 Imam abidin S/O Irah۔

مسل نمبر 117896 میں Nuraini

زوجہ Ahmad Asri قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Barat ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House(1/2 shared) 190Sqm Indonesian Rupi.......۔ اس وقت مجھے مبلغ 108400 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nuraini۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Rachim S/O Ahmad Asri۔ گواہ شد نمبر2 Komarauddin B S/O OR. Boeny Amin۔

مسل نمبر 117897 میں HJ. Endang Winarsi

زوجہ H.Sriyanata قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 1995 ساکن Yogyakarta ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-05-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House 1178Sqm Yogjakarta Indonesian Rupi....., 2:Land 11ooSqm Danau Indonesian Rupi...., 3:Gold (Haq Mehr) 5Grams Indonesian Rupi 5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ 3560000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ HJ. Endang Winarsi۔ گواہ شد نمبر1 H. Suhadi S/O Rl. Madyohartono۔ گواہ شد نمبر2 Purnomohadi S/O H. Suhadi۔

مسل نمبر 117898 میں Jumiem

زوجہ Sanar قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanah Putih ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Haq Mehr Indonesia Rupi 500000۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Jumiem۔ گواہ شد نمبر1 Sanar S/O Tupon۔ گواہ شد نمبر2 Edi Zulkarnaen S/O OM. Cholilar۔

مسل نمبر 117899 میں Amir Basyirudin

ولد Acu Suhaya قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cisarua ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-07-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Amir Basyirudin۔ گواہ شد نمبر1 O Suharya S/O watma۔ گواہ شد نمبر2 Yayan Sobandi S/O Holii۔

مسل نمبر 117900 میں Rumdan

ولد Acu Suhaya قوم ...... پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 49 سال بیعت 1983 ساکن Cisarua ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 900000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rumdan۔ گواہ شد نمبر1 Yayan Sobandi S/O Holil۔ گواہ شد نمبر2 O Suharya S/O Watma۔

مسل نمبر 1177901 میں محمد سجاد حیدر

ولد منور احمد قوم کھوکھر پیشہ بیروزگار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kolonos ضلع وملک Greec بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-08-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سجاد حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء النصیر ولد عبداللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد اسلم ولد محمد اشرف۔

مسل نمبر 117902 میں ریحانہ یاسمین

زوجہ علی احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lower Morden ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-09-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:. Haq Mehr 2000 Pound Sterling, 2:Jewellery 4500 Pound Sterling۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 Pound Sterling روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ریحانہ یاسمین۔گواہ شدنمبر1 علی احمد ولد ناصر احمد۔گواہ شدنمبر2 عطاءالکلیم احمد ولد مجید احمد پرویز۔

مسل نمبر 117903 میں Mohammad Hasham Ahmad

ولد Sheikh Abdul Waheed قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morden ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Mohammad Hasham Ahmad۔گواہ شدنمبر1 Syed Naseer Ahmad S/O Syed Nazar Hussain۔گواہ شدنمبر2 Naseer Ahmad Bajwa S/O Ch. M. Sharif Bajwa۔

مسل نمبر 117904 میں Niamul Kader

ولد Wazauddin قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت 1998 ساکن Mitcham ضلع وملک Surrey, United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 320 Pound Sterling ماہوار بصورت Social A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Niamul Kader۔گواہ شدنمبر1 Hafiz Mohammad Furqan S/O Khan Mohammad۔گواہ شدنمبر2 Nasir Ahmad Malik S/O Mohammad Anwer Malik۔

مسل نمبر 117905 میں Hera Ahmad

بنت Ashfaq Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-07-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hera Ahmad۔گواہ شدنمبر1 Mushtaq Ahmed S/O Mohammed Hossain۔گواہ شدنمبر2 Ashfaq Ahmad S/O Mohammed Hussain۔

مسل نمبر 117906 میں Salmana Arif

بنت Jarrar Arif قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-08-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔ Salamana Arif۔گواہ شدنمبر1 Mobasher A Gondal S/O Sultan Ahmad۔گواہ شدنمبر2 Jarrar Arif S/O Zia ul Haq۔

مسل نمبر 117907 میں Enna Rehana Ahmad

بنت Ashfaq Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-07-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Enna Rehana Ahmad۔گواہ شدنمبر1 Mushtaq Ahmad S/O Mohammad Hussain۔گواہ شدنمبر2 ashfaq Ahmad S/O Mohammaed Hussain۔

مسل نمبر 117908 میں Farhan Khalid

ولد Khalid Masud قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت ...... ساکن Surrey ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Farhan Khalid۔گواہ شدنمبر1 Syed Naseer Ahmad S/O Syed Nazar Hussain۔گواہ شدنمبر2 Naseer Ahmad Bajwa S/O Ch. M. Sharif Bajwa۔

مسل نمبر 117909 میں Muhammad Sohaib Ahmad Khan

ولد Saleem ul Haq Khan قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Epsom ضلع وملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Muhammad Sohaib Ahmad Khan۔گواہ شدنمبر1 Saleem ul Haq Khan S/O Shams ul Haq Khan۔گواہ شدنمبر2 M. Rafiq S/O Ch. M Ibrahim۔

مسل نمبر 117910 میں Sitha Ramadhani Amatunisa

بنت Sutawiiaya قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 2004 ساکن Cirebon ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-07-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sitha Ramadhani Amatunisa۔گواہ شدنمبر1 Sutawijaya S/O Kadim۔گواہ شدنمبر2 Buldan Burhanudin S/O Atim Admaly۔

مسل نمبر 117911 میں Laida Ardiyah

بنت Muhdi قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت 2012 ساکن Manislor ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-05-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Gold 2Grams Indonesian rupi 900000۔ اس وقت مجھے مبلغ 150000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Laida Ardiyah۔گواہ شدنمبر1 Muhdi S/O Umar۔گواہ شدنمبر2 Sukri Ahmadi S/O Suparta۔

مسل نمبر 117912 میں Ahmad Efendi

ولد Pepen Koswara قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lamunti ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Ahmad Efendi۔گواہ شدنمبر1 Abdul Ghofar S/O Mamat۔گواہ شدنمبر2 Junari S/O Rohmat۔

مسل نمبر 117913 میں Ahmad

ولد Tirta قوم ...... پیشہ زراعت عمر 76 سال بیعت 1954 ساکن Manislor ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House & Land 98Sqm Manislor Indonesian Rupi......., 2:House Manislor Indonesian Rupi......., 3:Ricefield Manislor 350SQM Indonesian Rupi.....۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت موسمی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad۔گواہ شدنمبر1 Warta S/O Jaya۔گواہ شدنمبر2 Miska Nur S/O caswira۔

مسل نمبر 117914 میں Agus salim Borahima

ولد H. Syamsu Alim قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bandung Wetan ضلع وملک Indonesian بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 14500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Agus Salim Borahima۔گواہ شدنمبر1 Didi Supriyadi S/O Dadang S۔گواہ شدنمبر2 Sulaeman S/O Hasanudin۔

مسل نمبر 117915 میں Rian Hidayat

ولد Dayat Hidayat قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت 1997 ساکن Malangbong ضلع وملک Idonesian بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-03-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rian Hidayat گواہ شد نمبر 1 Asep Ruslan S/O Dayat Hidayat۔ گواہ شد نمبر 2 Cecep Momon S/O Oman Qurdi۔

مسل نمبر 117916 میں Kadarisman

ولد Muskemi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cimahi ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-07-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kadarisman گواہ شد نمبر 1 Ihsan Nazir Achmad S/O Imron soedargo۔ گواہ شد نمبر 2 Asep Saepudin S/O Gojali۔

مسل نمبر 117917 میں Dadan Andriana

ولد Abdul Jalil قوم ...... پیشہ کسان عمر 36 سال بیعت 1994 ساکن Cimaragas ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-09-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: Land Garden 680 Bata Cisalam Indonesian Rupi....., 2: House & Land 77Bata Bojongmalang Indonesian Rupi....., 3:. Land 139 bata Cianglung Indonesian Rupi 4500000۔ اس وقت مجھے مبلغ 200000 Indonesia Rupiah روپے ماہوار بصورت Farming مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dadan Andriana گواہ شد نمبر 1 Abdul Jalil S/O Saleh۔ گواہ شد نمبر 2 Firmansyah S/O Burhan Hendra۔

مسل نمبر 117918 میں Ahmad wakir

ولد Kasemo قوم ...... پیشہ ...... عمر 37 سال بیعت ...... ساکن Gunung Kerinci ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-06-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1: Land 200Sqm Gunung Indonesian Rupi ......۔ اس وقت مجھے مبلغ 700000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت Farming مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Wakir گواہ شد نمبر 1 Renot Effendy S/O Ngarino۔ گواہ شد نمبر 2 Agus Salim Hasibuan S/O Usman Hasibuan۔

مسل نمبر 117919 میں Lukman

ولد Holid قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1996 ساکن Cisarua ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lukman گواہ شد نمبر 1 Ahmad S/O Mahmud۔ گواہ شد نمبر 2 Tamiam S/O Holid۔

مسل نمبر 117920 میں Usman Supriatna

ولد Acu Suhaya قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1988 ساکن Cisarua ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2300000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Usman Supriatna گواہ شد نمبر 1 Yayan Sobandi S/O Holil۔ گواہ شد نمبر 2 Tamim S/O Holil۔

مسل نمبر 117921 میں Lasmini

زوجہ Enang Permana قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cianjur ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 400Sqm Kampung Indonesian Rupi 4000000, 2:Gold (Haq Mehr) 1.5Grams Indonesian Rupi 600000۔ اس وقت مجھے مبلغ 800000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Lasmini گواہ شد نمبر 1 Enang Permana S/O U. Sukandi۔ گواہ شد نمبر 2 Nurdin S/O Noid۔

مسل نمبر 117922 میں Aminah

زوجہ Jamal Wartono قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 90Sqm Cirebon Indonesian Rupi......, 2:Haq Mehr Indonesian Rupi 100000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aminah گواہ شد نمبر 1 Abdul Somat S/O Saminja J۔ گواہ شد نمبر 2 Buldan B S/O Atim Adamly۔

مسل نمبر 117923 میں Jabar Ahmad

ولد Emen قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت 1998 ساکن Cianjur ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-05-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jabar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Emen S/O Askar۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Syakur S/O Emen۔

مسل نمبر 117924 میں Lydia Feeher

زوجہ Moh. Ridwansyah قوم ...... پیشہ استاد عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gondrong ضلع وملک Kenanga Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-06-2013. میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Diamond (Haq Mehr) Indonesian Rupi 3600000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1350000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت Teaching مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Lydia Feeher۔ گواہ شد نمبر 1 Moh. Ridwansyah S/O Zumardi Z۔ گواہ شد نمبر 2 Didi Syamsudin S/O Tohari۔

مسل نمبر 117925 میں Nunung Sumarni

زوجہ Rd. Tatang Suherman قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kalipucang ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House 54Sqm Empang Kalipucang Indonesian Rupi ......, 2:Land 210Sqm Blok Kaum Indonesian Rupi......, 3:Gold 8Grams Indonesian Rupi 1840000, 4:Haq Mehr Indonesian Rupi 200000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nunung Sumarni۔ گواہ شد نمبر 1 Ajat Sudrajat S/O Oyon Sofyan۔ گواہ شد نمبر 2 Wawan Ruswandi S/O Mamat Ruhimat۔

مسل نمبر 117926 میں Suciati Dewi

زوجہ Syarif Ahmad قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dongrong ضلع وملک Kenanga Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-06-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Gold 5Grams Indonesian Rupi 2500000, 2:Haq Mehr Indonesian Rupi 1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Suciati Dewi ۔گواہ شد نمبر1 Syarif Ahmad S/O Ahmad Rifat گواہ شد نمبر2 Didi Syamsudi S/O Tohari۔

مسل نمبر 117927 میں Nining

زوجہ Buhori قوم ...... پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت 1990 ساکن Cirebon ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 نومبر 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Gold (Haq Mehr) 11.8Grams 40,00,000/-Indonesian Rupi ۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Nining ۔گواہ شد نمبر1 Buhori S/O saminta گواہ شد نمبر2 Sanjan Buldan B S/O Atim Adamly۔

مسل نمبر 117928 میں Sri Fitria Ningsih

بنت Abdus Somad قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Sri Fitria Ningsih ۔گواہ شد نمبر1 Abdus Somad S/O Saminta Saja گواہ شد نمبر2 Buldan B S/O Atim Admaly۔

مسل نمبر 117929 میں Basyirudin Ahmad

ولد Yusep Ogaswara قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2003 ساکن Cirebon ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Basyirudin Ahmad ۔گواہ شد نمبر1 Yusep Yogaswara S/O Ajat گواہ شد نمبر2 Sudrajat Buldan B S/O Atim Admaly۔

مسل نمبر 117930 میں Wartini

زوجہ Dadan Andriana قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1999 ساکن Cimaragas ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-09-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 1.953Sqm Ciamis Indonesian Rupi 4500000, 2:Gold (Haq Mehr) 16850Grams Indonesian Rupi 4700000 ۔اس وقت مجھے مبلغ 500000 Indonesian Rupiah روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Wartini ۔گواہ شد نمبر1 Dadan Andriana S/O Abdul Jalil ۔گواہ شد نمبر2 Abdul Jalil S/O saleh۔

مسل نمبر 117931 میں DANIEL NAZIR

ولد Nazir Oemar قوم ..... پیشہ پینشنر عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bogor ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5/اکتوبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔گھر برقبہ 300 2500 SQM ۔2۔زمین برقبہ 2SQM Cimanggu Pameungpeuk ۔3۔انویسٹمنٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,00,000 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Daniel Nazir گواہ شد نمبر1 Musafar Ahmad s/o Abd Fazar گواہ شد نمبر2 Ahmad Mustafa s/o Susilo Musafar Ahmad

مسل نمبر 117932 میں NADIA PRIONA E

زوجہ Arief Sumarna قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر -/50,00,000 انڈونیشین روپے۔2۔زیور (سونا) 20g ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔Nadia Priona E گواہ شد نمبر1 Arief Sumarna s/o Engkun Sumarna گواہ شد نمبر2 Buldan B s/o Atim Admaly

مسل نمبر 117933 میں FAJRI HAMJAH

ولد Sopandi قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cikalong Kulon ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/06/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Fajri Hamjah گواہ شد نمبر1 Sukarman s/o Kasan گواہ شد نمبر2 Ayi Supiyandi s/o Redjo Dana Miharja

مسل نمبر 117934 میں AHMAD SALAM

ولد Halil Nandi قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bau Bau ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/03/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ahmad Salam گواہ شد نمبر1 Muhammad Ah s/o Syamsuddin گواہ شد نمبر2 Ahmad Hasan s/o La Toroneke

مسل نمبر 117935 میں JEMAHAT

ولد Jailani قوم ..... پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jambi ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15/03/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔گھر برقبہ 6.5SQM× 25.9 ۔2۔زمین 10 SQM×20.9 Sungai Lili مالیتی -/40,00,000 انڈونیشین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24,00,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Jemahat گواہ شد نمبر1 Ahmad Furqon s/o Jailani گواہ شد نمبر2 Syawal s/o Jailani

مسل نمبر 117936 میں LIA AMAILA

زوجہ Samsu Efendi قوم ..... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ciledug ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02/06/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔جیولری گولڈ 3g مالیتی -/12,75,000 انڈونیشین روپے۔ 2۔گولڈ (حق مہر) 8.1g مالیتی -/34,42,500 انڈونیشین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Lia Amaila گواہ شد نمبر1 Mukhsin s/o M.Amin گواہ شد نمبر2 Samsu Efendi s/o Nur Mukhjab

مسل نمبر 117937 میں NAZ AFRIN SULTANA

زوجہ Aziz Ahmed قوم ..... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singapore ملک Singapore بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

1۔حق مہر 10,00,000/-Singopre Dolla

2۔جیولری گولڈ 17g مالیتی -/2,00,000 Singapore Dolla ۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 Singapore Dolla ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Naz Afrin Sultana گواہ شد نمبر1 Mubaraka s/o Mahamood گواہ شد نمبر2 Danish Ahmed Khan s/o Dr.Asghar Yaqub Khan

مسل نمبر 117938 میں AZIZ AHMED

ولد Md.Abdul Hye قوم ..... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Singapore ملک Singapore بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بانڈز مالیتی 3600/-Singapore Dolla اس وقت مجھے مبلغ 4,100/-Singapore Dolla ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Aziz Ahmed گواہ شد نمبر1 Sameer Ahmed Km s/o Us Malik Bin گواہ شد نمبر2 Mahin Kunhi Amat s/o Amat

بقیہ از صفحہ 6: خطبہ جمعہ

مجموعی وصولی کے لحاظ سے امریکہ کی پہلی پانچ جماعتیں سلیکون ویلی۔ لاس اینجلس ایسٹ۔ ڈیٹرائٹ۔ سی ایٹل (Seattle)۔ ہیرس برگ ہیں۔

کینیڈا کی لوکل امارات میں نمبر ایک کیلگری۔ پیس ویلج۔ وان اور وینکوور۔ اور وصولی کے لحاظ سے پانچ قابل ذکر جماعتیں ایڈمنٹن۔ آٹوا۔ ڈرہم۔ سسکاٹون۔ ساؤتھ ملٹن۔ جارج ٹاؤن اور لائیڈمنسٹر ہیں۔

انڈیا کے پہلے دس صوبہ جات۔ کیرالہ نمبر ایک۔ تامل ناڈو۔ کرناٹک۔ آندھرا پردیش۔ جموں کشمیر۔ اڑیسہ۔ بنگال۔ پنجاب۔ دہلی اور لکشدیپ۔ پہلی دس جماعتیں۔ نمبر ایک کیرولائی۔ نمبر دو کالی کٹ۔ پھر حیدرآباد۔ پھر قادیان۔ کنانور ٹاؤن۔ پینگاڈی۔ سولور۔ کولکتہ۔ چنائی۔ بنگلور۔

آسٹریلیا کی پہلی دس جماعتیں۔ بلیک ٹاؤن۔ ملبرن۔ ایڈیلیڈ۔ مارزڈن پارک۔ کینبرا۔ ماؤنٹ ڈرواٹ۔ برسبین۔ تسمانیا۔ پرتھ اور ڈارون۔

اللہ تعالیٰ ان سب کی مالی قربانیاں قبول فرمائے۔ ان کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے اور جماعتی نظام کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ ان اموال کو صحیح رنگ میں خرچ کرنے والے ہوں۔

نمازوں کے بعد مَیں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو ہمارے مقامی معلم اور (مربی) مکرم الحاج یوسف ایڈوسئی صاحب گھانا کا ہے جو 2؍نومبر کی شب پونے بارہ بجے کماسی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے (-)۔ 2 نومبر کی صبح یہ بولگاٹانگا (Bolgatanga) جماعت کی دعوت پر ان کی ریجنل (بیت) کی تعمیر میں رہنمائی کی غرض سے کماسی سے کافی فاصلے پر بولگا گئے۔ کوئی پانچ چھ سو کلومیٹر ہے۔ پھر ٹمالہ ریجن میں نومبائعین کے لئے ایک زیر تعمیر (بیت) کا دورہ کیا۔ پھر اب آپ نے ٹمالے میں رات گزارنی تھی لیکن آپ نے اصرار کیا کہ واپس کماسی جانا ہے۔ کماسی میں رہتے ہیں اور وہاں شہر میں داخل ہونے سے پہلے ان کو کچھ پیشاب کی حاجت ہوئی۔ تکلیف ہوئی لیکن ضعف بڑھ گیا تھا۔ ڈرائیور نے بڑی مشکل سے ان کی کار سے اُترنے میں مدد کی۔ بہرحال اس کے بعد انہوں نے کہا کہ مجھے پیٹ میں درد ہے اور جلدی چلو۔ اپنے گھر پہنچ گئے۔ گھر پہنچ کے بجائے کمرے میں جانے کے وہیں برآمدے میں ہی تکیہ منگوا کے لیٹ گئے اور پیٹ درد کی دوبارہ شکایت کی۔ گھر والے ان کو فوراً ہسپتال لے گئے۔ اس وقت آپ ہوش میں تھے۔ ڈاکٹر کو کہنے لگے کہ مجھے سلا دو۔ لیکن جب معائنہ شروع کیا تو اس وقت ان پر نزع کی کیفیت طاری ہو چکی تھی اور اسی دوران آپ کی وفات ہوگئی جس پر ڈاکٹر نے بچوں کو کہا کہ میں آپ کے والد کو پہلے سے نہیں جانتا لیکن ان کی موت کو دیکھ کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ ایک عظیم انسان تھے۔

15 دسمبر 1942ء کو کماسی میں عیسائی گھر میں پیدا ہوئے اور مذہب کی طرف بچپن سے غیر معمولی رجحان تھا۔ کہتے ہیں ایک مرتبہ ویسٹ ریجن میں اپنے چچا کے ہمراہ رہتے ہوئے وہیں تعلیم حاصل کر رہے تھے کہ خیال آیا کہ اگر دنیا کی تمام رنگینیاں اور دولت حاصل کر لوں تو مجھے کیا فائدہ ہوگا اگر خدا مجھ سے راضی نہ ہو۔ بہرحال چچا کا کیونکہ سینما کا کاروبار تھا اور اس کی وجہ سے ان کو بھی فلمیں وغیرہ دیکھنے کی عادت پڑ رہی تھی تو اس پہ ان کو بڑی کراہت آئی اور چھوڑ کے آ گئے۔

پھر رومن کیتھولک چرچ میں جا کر انہوں نے دعا کی کہ اے خدا! اگر میرا جینا تیری ناراضگی کا باعث ہوگا تو جس وقت تو مجھ سے راضی ہوگا اس وقت میری جان لے لینا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ان کی دعا ایسی قبول کی۔ پھر ان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ لگتا ہے وہیں موقع پر اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی۔ کہتے ہیں کہ دعا سے فارغ ہو کے جب باہر نکلے تو ایک دوست ان کو باہر ملا اور کہنے لگا جوزف! (ان کا پہلا نام جوزف تھا) کہ مجھے ایک جماعت کی (دعوت) سننے کا اتفاق ہوا ہے جو مجھے پسند آئی ہے اور اب میں اس جماعت میں داخل ہونے کے لئے مشن ہاؤس جا رہا ہوں۔ یوسف ایڈوسئی صاحب کو انہوں نے کہا کہ تم بھی میرے ساتھ جانا پسند کرو گے تو چلو۔ انہوں نے کہا ہاں۔ چنانچہ یہ دونوں کماسی مشن ہاؤس آ گئے جہاں ان کی ملاقات (مربی) سلسلہ سے ہوئی۔ (مربی) نے ان دونوں سے پوچھے بغیر کہ کون بیعت کرنے آیا ہے دونوں کو شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں۔ پھر اس کے بعد پوچھا کہ کون بیعت کرنے آیا ہے۔ تو اس کو سنتے ہی یوسف ایڈوسئی صاحب نے بلا تأمل کہا کہ ہم دونوں بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپ احمدیت میں شامل ہو گئے۔ اس وقت آپ کی عمر سولہ سال تھی اور اس کے بعد آپ کو اپنے والدین کی مخالفت کا خاص طور پر باپ کی مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ اس بیعت پر قائم رہے اور حق سے پیچھے نہیں ہٹے بلکہ بعد میں معلم بن کے بلکہ اس سے بھی پہلے اپنے والد کو اتنی (دعوت الی اللہ) کی کہ انہوں نے بھی احمدیت قبول کر لی۔

بیس سال کی عمر میں انہوں نے جامعۃ المبشرین گھانا سے تعلیم مکمل کی۔ اس کے بعد ان کی اہلیہ ایڈوسئی صاحبہ سے شادی ہوئی۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد مسلسل روحانی منازل طے کرتے رہے۔ چالیس سال کی عمر میں آپ شدید بیمار ہوگئے اور ڈاکٹروں نے متفقہ طور پر آپ کو ٹانگ کاٹنے کا مشورہ دیا کہ اس کے علاوہ کوئی حل نہیں۔ بلکہ بعض ڈاکٹروں نے کہا کہ یہ لاعلاج مرض ہے تم زیادہ دیر زندہ بھی نہیں رہ سکتے۔ آخر کہتے ہیں کہ ڈاکٹر علاج کرنے سے تنگ آ جاتے تو کئی مرتبہ مَیں خود درد کا ٹیکہ لگاتا۔ متاثرہ ٹانگ کو دیکھتا اور کہتا کہ اے میری ٹانگ! میں خدا کا بندہ اور مسیح موعود کا خادم ہوں۔ مَیں نے مختلف جگہوں پر جا کر (دعوت الی اللہ) کرنی ہے اور تُو اس راہ میں روک نہیں بن سکتی۔ میں نے خود بھی ان کو دیکھا ہے (دعوت الی اللہ) کا بے انتہا شوق تھا۔

پھر ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے علاج کی غرض سے امریکہ بھجوا دیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ڈاکٹر صاحب کو جو خط لکھا وہ یہ تھا کہ آپ خوش نصیب ہیں کہ آپ یوسف کے علاج میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ مت خیال کریں کہ یوسف آپ کے پاس آئے ہیں بلکہ سمجھیں کہ مَیں خود آپ کے پاس آ گیا ہوں کیونکہ یوسف صاحب مجھے بہت عزیز ہیں اور اس لئے ان کا اتنا ہی خیال رکھیں جتنا آپ میرا رکھ سکتے تھے۔

بہرحال ان کے چار آپریشن تجویز ہوئے جو ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب نے کرنے تھے۔ تیسرے آپریشن کے بعد یوسف صاحب نے کہا کہ میں نے آپریشن نہیں کرانا۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو لکھا کہ آپریشن نہیں کروانا چاہتے تو انہوں نے کہا کہ نہیں کروانا چاہتے تو ٹھیک ہے نہ کروائیں۔ لیکن انہوں نے اس سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں ایک خط لکھ دیا تھا کہ انہوں نے خواب دیکھی ہے۔ اس بناء پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی کہا کہ اگر یہ نہیں کروانا چاہتے تو نہ کروائیں لیکن یہ میں آپ کو بتا دیتا ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفایاب ہو جائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کو شفا دی۔ یوسف صاحب کہتے ہیں کہ مَیں اپنے کمرے میں تھا کہ کشفاً دیکھا کہ کمرے کی دیوار پر ایک آیت لکھی جا رہی ہے اور اس کے پیچھے ایک نامعلوم آواز میں اس آیت کی تلاوت کی آواز آ رہی ہے کہ اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا ...... (حٰم السجدۃ:31)۔ تلاوت کے بعد ایک اجنبی آدمی کمرے میں داخل ہوا اور اس نے آپ کے پاس بیٹھ کر آپ کی ٹانگ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ یوسف فکر مت کرو۔ یہ بیماری تو ختم ہونے ہی والی ہے اور تم جلد شفایاب ہو جاؤ گے۔ کہتے ہیں نو سال تک بیماری میں مبتلا تھے مگر اس کے بعد ایسا معجزہ ہوا کہ آخر تک، اب تک ان کو دوبارہ اس کے کوئی آثار ظاہر نہیں ہوئے۔ بلکہ (مربی) کوثر صاحب بتاتے ہیں کہ قادیان میں 2005ء میں مجھے ملے۔ کیونکہ انہوں نے امریکہ میں ان کی حالت دیکھی ہوئی تھی تو چھلانگیں لگا کر دکھایا کہ دیکھو میری ٹانگ بالکل ٹھیک ہے۔ کوئی اثر نہیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اشارہ ملا تھا کہ 63 سال کی عمر میں وفات پا جائیں گے۔ لہٰذا جب 63 سال کے ہونے والے تھے تو اپنی اولاد کو بتایا اور قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی کہ (-) (البقرۃ:134)۔ تو کہتے ہیں کہ میں نے اولاد کو جمع کر کے پوچھا کہ میرے بعد تم کس خدا کی پرستش کرو گے؟ جس طرح یعقوب نے پوچھا تھا اسی طرح اب میں سب سے پوچھتا ہوں کہ کس رب کی عبادت کرو گے؟ اولاد نے جواباً کہا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے۔ آپ نے کہا کہ میری زندگی تمہارے سامنے ہے۔ میں نے اپنی ساری زندگی جماعت کے لئے صَرف کر دی۔ اب میری موت کا وقت قریب آنے والا ہے اور میرا سچا وارث وہی ہوگا جو سب سے زیادہ متقی ہوگا۔ اس کے کچھ دن بعد انہوں نے اپنے بھائی الحاج شریف صاحب کو بتایا کہ جس دن میں 63 سال کا ہوا تھا تو اس دن واقعۃً ملک الموت آیا تھا مگر میں نے کچھ مہلت مانگی اور فرشتے نے کہا ٹھیک ہے۔ کچھ مہلت دے دی جائے گی۔ آپ نے مزید بتایا کہ اگرچہ فرشتہ نے معین طور پر کچھ نہیں بتایا لیکن انہیں لگتا ہے کہ ستر سال کی عمر کے لگ بھگ انہیں مہلت دے دی جائے گی۔ جب مولانا وہاب آدم صاحب (مربی) انچارج بیمار ہوئے ہیں اور وہاب آدم صاحب کا انتقال ہوا ہے تو پھر کہتے تھے اب عنقریب میری باری آنے والی ہے۔ گھانا کے یہ مخلصین جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ان سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ جماعت کو مزید مخلصین عطا فرمائے۔ یہاں جلسے پر بھی اس سال آئے ہوئے تھے۔ کچھ بیمار بھی

تھے۔ علاج کے لئے ان کو میں نے ڈاکٹروں کو یہاں دکھوایا بھی تھا تو ان کی جلدی یہی تھی کہ نہیں اب میرا خیال ہے مَیں واپس چلا جاؤں تو بہرحال ڈاکٹروں نے بھی یہی کہا کہ علاج تو وہیں بھی ہوسکتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک دفعہ یہاں یوکے میں جلسے پر تقریر کے دوران آپ کو بلایا اور آپ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سٹیج پر فرمایا تھا کہ یوسف مجھے پتا ہے کہ آپ پسند نہیں کرتے کہ آپ کے نیک اعمال سب کے سامنے بیان کئے جائیں مگر آپ کے اعمال خود بخود ظاہر ہوگئے ہیں اور مَیں جماعت کو بتانا چاہتا ہوں کہ آپ بہت نیک اور متقی انسان ہیں۔ اور اس عرصے میں یہ باتیں سن کے مستقل رو رہے تھے۔

جب مَیں پہلی دفعہ 2004ء میں دورے پر گیا ہوں تو وہاں بھی مالی قربانی میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے پیش پیش تھے۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ایک دوائی انہوں نے ایجاد کی تھی۔ جس کی بہت زیادہ مارکیٹنگ ہوئی اور ان کو اس سے کافی منافع ملتا تھا۔ اس سے انہوں نے بہت ساری (بیوت) تعمیر کروائی ہیں۔ گھانا میں تقریباً چالیس پینتالیس (بیوت الذکر) تعمیر کروائی ہوں گی اور بعض اچھی اچھی (بیوت) ہیں۔ بڑی وسیع (بیوت) ہیں اور اسی طرح (-) سینٹر بھی ہے۔ اس وقت انہوں نے مجھے دکھایا کہ یہ (دعوت الی اللہ) سینٹر بھی ہے اور یہ بھی انہوں نے تعمیر کروایا تھا۔ اس وقت میں نے ان کو کہا تھا کہ آپ دوسروں کو بھی خدمت کا موقع دیں، ہر چیز آپ خود ہی لئے چلے جارہے ہیں تو بڑی عاجزی سے انہوں نے کہا کہ جب تک اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے رہا ہے اس وقت تک میں کوشش کرتا رہوں گا۔ بہت سادہ، کشادہ دل، مخلص، متقی، صاحبِ کشف، تہجد گزار، نرم خو، اعلیٰ اخلاص سے متصف تھے۔ خلافت سے بیحد محبت کرنے والے انسان تھے۔ کھانے کی بھی بچت کیا کرتے تھے۔

گھر میں ایک دن بہت زیادہ کھانا ضائع ہوگیا۔ انہوں نے دیکھا تو نماز پڑھتے ہوئے رو پڑے۔ وجہ پوچھی تو کہنے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں رزق دیا ہے اور ہم نے اسے ضائع کر دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے۔ ان کا ایک بیٹا حافظ اسماعیل احمد ایڈوسئی جامعہ احمدیہ انٹرنیشنل میں شاہد کے سات سالہ کورس میں پڑھ رہا ہے۔ کہتا ہے کہ میں حفظ قرآن مکمل کر کے گھر واپس آیا تو خاکسار کا غیر معمولی احترام کرتے تھے۔ کہتے ہیں ایک دفعہ میرے سے کوئی ایسی حرکت ہوگئی جس سے آپ ناخوش ہوئے تو یوسف صاحب اپنے بیٹے کو مخاطب کر کے کہنے لگے کہ جو قرآن آپ کی یادداشت میں ہے اس قرآن کا احترام کرتے ہوئے میں آپ کو ڈانٹ نہیں سکتا مگر آپ کو بھی چاہئے کہ اس قرآن کا احترام کرتے ہوئے ایسی حرکتیں نہ کریں۔ کہتے ہیں اگر مجھے ڈانٹ دیتے تو مجھ پر اتنا اثر نہ ہوتا جتنا اس بات نے مجھ پر اثر چھوڑا۔ کہتے ہیں میرے والد اور والدہ نے میری تربیت کی کہ (مربی) بنوں اور جب کبھی پیسے لینے جاتا تو تھوڑے پیسے دیتے اور مجھے کہتے کہ تم نے (مربی) بننا ہے اور ہر (مربی) کو چاہئے کہ تھوڑے پیسوں میں اکتفا کرے اور فضول خرچی سے اجتناب کرے۔ باریک باریک باتوں کی طرف مجھے توجہ دلاتے۔ ایک مرتبہ آپ کے ساتھ وضو کر رہا تھا۔ آپ نے مجھ سے پہلے وضو کرلیا اور کہا کہ حافظ صاحب! آپ نے (مربی) بننا ہے اور (مربیان) کی بہت ذمہ داریاں ہوتی ہیں اور وقت کم ہوتا ہے اس لئے تھوڑے وقت میں زیادہ کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ تو یہ (مربیان) کے لئے بھی ایک نمونہ تھے۔ جیسا کہ میں نے کہا (دعوت الی اللہ) بے انتہا کیا کرتے تھے۔ (دعوت الی اللہ) کا بہت شوق، لگن اور تڑپ تھی۔ سادگی بے انتہا کی تھی۔ یہ میں بتا چکا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو بہت زیادہ فراخی بھی عطا فرمائی اور اس سے انہوں نے جماعت پر خرچ کیا۔ (بیوت) تعمیر کروائیں اور یہ جو آخری سفر تھا یہ بھی جیسا کہ بیان ہوا ہے (بیت) کی تعمیر کے لئے ہی اختیار کیا۔ قرآن کریم سے بھی ان کو عشق تھا۔ گھانا کی جو ایک علاقائی زبان چُوئی (Twi) ہے اس میں قرآن کریم کے ترجمے کی بھی ان کو توفیق ملی۔ مالی قربانی میں تو خیر صف اول میں تھے ہی۔ وہاب آدم صاحب کے بیٹے نے لکھا ہے اور بہرحال یہ غیر معمولی انسان تھے اور سلسلے کا غیر معمولی درد رکھنے والے تھے اور خدمت کا جذبہ اور شوق رکھنے والے تھے۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ اور تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں شامل ہیں۔ اللہ کے فضل سے سب کا جماعت اور خلافت سے مضبوط تعلق ہے۔ انتہائی اخلاص اور وفا کا تعلق ہے۔ ایک بیٹی ان کی فاتحہ صاحبہ تعلیم الاسلام انٹرنیشنل سکول اکرا (Accra) کی ہیڈ ٹیچر ہیں۔ چھوٹا بیٹا جیسا کہ میں نے بتایا جامعہ انٹرنیشنل میں تیسرے سال میں پڑھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد کو بھی اخلاص و وفا میں بڑھاتا چلا جائے۔ نماز کے بعد جیسا کہ میں نے کہا ان کی نماز جنازہ غائب ادا کی جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(بقیہ از صفحہ 1: پریس ریلیز)

انہوں نے کہا کہ موجودہ ملکی صورتحال میں جب سانحہ پشاور کے بعد ساری قوم میں سفاک دہشت گردوں کے خلاف سخت اقدامات پر اتفاق پایا جارہا ہے، دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف قوم کے جذبات کا رخ پُر امن اور محبّ وطن احمدیوں کے خلاف موڑنے کی دیدہ دانستہ کوشش کی گئی ہے۔

انہوں نے کہا 2008ء کو اسی ٹیلی ویژن کے ایک پروگرام ''عالم آن لائن'' میں احمدیوں کے واجب القتل ہونے کی بات کی گئی تھی اور اگلے دو دنوں میں جماعت احمدیہ کے 2 سرکردہ رہنما قتل کر دئے گئے تھے۔ اس پروگرام کا میزبان بھی عامر لیاقت حسین تھا۔ ترجمان نے مطالبہ کیا کہ وطن عزیز میں مذہب کے مقدس نام پر نفرت وتشدد کی تلقین کرنے والے انتہا پسند عناصر کو قانون کی گرفت میں لایا جائے اور ہر طرح کی دہشت گردی کا قلع قمع کیا جائے۔

مکرم لقمان شہزاد صاحب کی میت تدفین کیلئے ربوہ لائی گئی۔ مورخہ 28 دسمبر 2014ء کو بعد نماز ظہر وعصر بیت المبارک میں محترم ملک خالد مسعود صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم ملک صاحب نے ہی دعا کرائی۔ آپ مخلص اور فدائی احمدی تھے اور جماعتی کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔ آپ جذبہ خدمت اور اطاعت میں بہت بڑھے ہوئے تھے آپ بحیثیت سیکرٹری مال مجلس خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 30۔ دسمبر

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	5:16

خریداران الفضل توجہ فرماویں

روزنامہ الفضل کے جن خریداران کا بقایا ہے بوجوہ ان کے نام طاہر مہدی کی طرف سے بذریعہ ڈاک V.P بھجوائی جارہی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی V.P وصولی کرلیں تاکہ ان کے نام اخبار جاری رکھا جاسکے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

احباب جماعت کو ''2015'' نیا سال مبارک ہو
اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا اور جماعت کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
PH:0476212434,6211434

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6211510
0344-7801578

مکان برائے فروخت
ربوہ کے بالکل وسط میں دارالصدر جنوبی ربوہ بالمقابل ایوان محمود مکان 3/13 بمعہ دکانیں برائے فروخت ہے
رابطہ: انس احمد ابڑو حال لندن
فون: 0044-7917275766
(ڈیلر حضرات سے معذرت)

خدا کے فضل ورحم کے ساتھ
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
سونے کے زیورات کے جدید اور اعلیٰ منفرد ڈیزائن
گولڈ پیلس جیولرز
بلڈنگ ایم ایف سی اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: طارق محمود اظہر
03000660784
047-6215522

AHMAD MONEY CHANGER
PREMIER
Exchange Co,"B" PVT. LTD.
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Wel come to:
PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD
State Bank Licence No.11
Director Ch. Aftab Ahmad ,Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230, 35713728, 35713421,35750480
E-mail:premier_exchange@yahoo.com Website: www.premierexchange.webs.com

Study Abroad
Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.
IELTS™
English for International Opportunity
iTEP Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Visa
→ Apeel Cases
→ Visit / Business Visa.
→ Family Settlement Visa.
→ Supper Visa for Canada.
Education Concern® (British Council Trained Education Consultant)
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35162310 / 35177124 / 0302-8411770/0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon
EC Education Concern®